TUE.2.June.2026
VOLUME:22 NO:129
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 2/جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 129
15/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

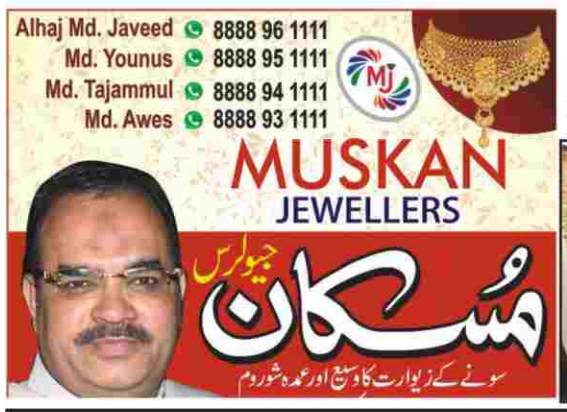

ہمیں پاکستان پر قطعی بھروسہ نہیں ہے

ابراہیمی معاہدے پر بھارت میں اسرائیلی سفیر کا سخت پیغام

نئی دہلی۔یکم جون۔ایم این این۔ہندوستان میں اسرائیلی سفیر ریوین آزر نے پیر کو کہا کہ اسرائیل پاکستان پر اعتماد نہیں کرتا، اس نے اسلام آباد کے یہود مخالف بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ابراہم معاہدے میں مستقبل میں کسی بھی شرکت کے لیے اسرائیل کے تئیں اپنے نقطہ نظر میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہوگی۔نئی دہلی میں گریٹر ویسٹ ایشیا فورم انڈیا (GWAFI) کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، آزر نے اسرائیل اور ابراہیم معاہدے پر پاکستان کے موقف سے لے کر حزب اللہ کے ساتھ تناؤ، ایران پر دباؤ اور خطے کے مستقبل کی تشکیل میں بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار کے حوالے سے کئی مسائل پر بات کی۔ان کا یہ تبصرہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب مغربی ایشیا متعدد فلیش پوائنٹس سے دوچار ہے، جس میں اسرائیل کی شمالی سرحد پر عدم استحکام اور ایران کے علاقائی اثر ورسوخ کو روکنے کے لیے جاری بین الاقوامی کوششیں شامل ہیں۔ اس پس منظر میں، اسرائیلی ایلچی نے علاقائی شراکت داری اور اقتصادی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ خوشحالی کے لیے طویل مدتی استحکام ضروری ہے۔پاکستان کی جانب سے ابراہم معاہدے کو مسترد کرنے پر سوالوں کا جواب دیتے ہوئے آزر نے کہا کہ جو ممالک اس اقدام کا حصہ بننے کے خواہاں ہیں انہیں پہلے خطے میں اسرائیل کے مقام کو تسلیم کرنا چاہیے۔"ابراہیم ایکارڈس کا مسئلہ صدر ٹرمپ کے اس واضح نقطہ نظر سے اخذ کیا گیا ہے کہ اسرائیل استحکام کی ایک طاقت ہے، خطے میں امن اور خوشحالی چاہتا ہے، ابراہیم معاہدے کا حصہ ہوسکتا ہے۔ہم کسی بھی چیز میں جلدی نہیں کر رہے ہیں، اور ہمیں پاکستان پر بھروسہ نہیں ہے، جو اسرائیل کی ریاست کے خلاف یہ خوفناک یہود مخالف بیانات دے رہا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ زمین سے اسرائیل کے تاریخی اور مذہبی تعلقات کو تسلیم کرنا کسی بھی بامعنی مصروفیت کے لیے شرط ہے۔"میرے خیال میں انہیں اسرائیل کی سرزمین پر ہمارے مقامی لوگوں کے حقوق کو تسلیم کرنے میں کافی وقت لگے گا، کیونکہ اسرائیل اس سرزمین کا حصہ ہے، نہ صرف ہماری تحریروں کے مطابق بلکہ اسلامی تحریروں کے مطابق بھی۔اور جو بھی اس کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے اسے ابراہم معاہدے میں شامل ہونے کی زیادہ امید نہیں ہے۔

آرکام بینک دھوکہ دہی معاملہ: سی بی آئی نے 6015 کروڑ کے کیس میں امیتابھ جھنجھنوالا کو کیا گرفتار

ممبئی: مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی قیادت والے بینکوں کے ایک کنسورشیم کو 6015 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچانے سے متعلق معاملے میں ریلائنس کمیونیکیشنز گروپ کے سابق گروپ مینجنگ ڈائریکٹر امیتابھ جھنجھنوالا کو گرفتار کرلیا ہے۔سی بی آئی کی جانب سے پیر کو جاری بیان میں اس گرفتاری کی تصدیق کی گئی۔تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق امیتابھ جھنجھنوالا ریلائنس کمیونیکیشنز گروپ میں کارپوریٹ فنانس، بینکاری اور فنڈ مینجمنٹ جیسے اہم شعبوں کی نگرانی کر رہے تھے۔الزام ہے کہ انہوں نے مختلف بینکوں سے قرض حاصل کرنے کے عمل میں کلیدی کردار ادا کیا اور بینکوں کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ رابطہ کاری کی۔سی بی آئی کا کہنا ہے کہ ان کی ہدایات کی بنیاد پر حاصل کیے گئے قرضوں کا استعمال یا انتظام گروپ کے دیگر عہدیداروں نے کیا، جبکہ قرض کی رقم کے غلط استعمال کے باعث بینکوں کو غیر ضروری مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔سی بی آئی کے مطابق مختلف بینکوں سے حاصل کیے گئے قرضوں کی واپسی نہ ہونے کے سبب متعلقہ کھاتے ناقابل وصول اثاثوں یعنی این پی اے میں تبدیل ہوگئے۔ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ جھنجھنوالا اس سلسلے میں ریلائنس کمیونیکیشنز گروپ کی کمپنیوں کے پروموٹرز کی ہدایات پر عمل کر رہے تھے۔یہ مقدمہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شکایت پر درج کیا گیا تھا، جس میں ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ اور اس کی ذیلی کمپنیاں تقریباً 2929.05 کروڑ روپے کے نقصان کا الزام عائد کیا گیا ہے۔شکایت کے مطابق اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی سربراہی میں 11 بینکوں کے کنسورشیم نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ کو مدت معینہ کے قرض فراہم کیے تھے، جن کے نتیجے میں مجموعی طور پر 6015 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔سی بی آئی نے مزید بتایا کہ 17 سرکاری شعبے کے بینکوں کے حوالے سے آرکام گروپ کی مجموعی واجب الادا رقم 19694.33 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھی۔ایجنسی نے مختلف سرکاری بینکوں اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کی شکایات کی بنیاد پر آرکام، ریلائنس ہوم فنانس لمیٹڈ، ریلائنس کمرشل فنانس لمیٹڈ اور ریلائنس ٹیلی کام لمیٹڈ کے خلاف چھ دیگر مقدمات بھی درج کر رکھے ہیں، جن کی تحقیقات جاری ہیں۔ان مقدمات کی نگرانی سپریم کورٹ کر رہا ہے۔سی بی آئی کے مطابق امیتابھ جھنجھنوالا پہلے سے ہی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، دہلی کے زیر تفتیش ایک مقدمے میں عدالتی تحویل میں تھے اور تہاڑ جیل میں بند تھے۔موجودہ مقدمے میں ان کی تحویل حاصل کرنے کے لیے ممبئی کی خصوصی عدالت سے پیشی وارنٹ حاصل کیے گئے۔بعدازاں انہیں طبی معائنے کے لیے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، نئی دہلی بھیجا گیا، جہاں میڈیکل بورڈ نے انہیں سفر کے لیے موزوں قرار دیا۔اس کے بعد انہیں ممبئی منتقل کیا گیا اور یکم جون کو عدالت میں پیش کیا گیا۔عدالت میں پیشی کے بعد سی بی آئی نے ان کی باضابطہ گرفتاری عمل میں لائی، جسے عدالت نے ریکارڈ کا حصہ بنالیا۔بعدازاں انہیں عدالتی تحویل میں آرتھر روڈ جیل بھیج دیا گیا۔ان کی پولیس تحویل کی درخواست پر منگل کو سماعت متوقع ہے۔

'آبنائے ہرمز میں عارضی ٹول لینا ضروری'، ایران کی حمایت میں قطر کھل کر سامنے آیا

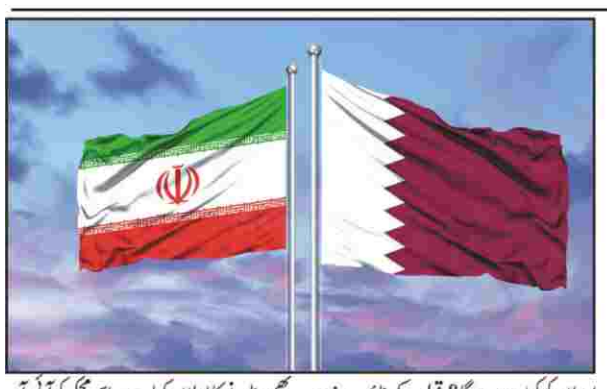

دوحہ: (ایجنسیز) آبنائے ہرمز میں ایرانی ٹول کے نظام کو قطر نے جائز ٹھہرایا ہے۔شانگری-لا ڈائیلاگ میں بولتے ہوئے قطر کے نائب وزیر اعظم نے کہا کہ عارضی طور پر جو ٹول کا نظام ہے اسے غلط نہیں کہا جا سکتا ہے۔قطر کے مطابق عارضی طور پر ٹول لینا ایران کی مجبوری ہے۔وہاں کا انتظام چلانے میں جو پیسے خرچ ہو رہے ہیں اسے ایران کیسے وصولے گا؟ قطر کے نائب وزیر اعظم نے مزید کہا کہ میں مستقل ٹول نظام کے خلاف ہوں اور قطر ہر جگہ اس کی مخالفت کرے گا۔'بلومبرگ' کے مطابق قطر کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے، جب ایران اور امریکہ کے درمیان آبنائے ہرمز کو کھولنے کو لے کر بات چیت چل رہی ہے۔قطر پردے کے پیچھے سے اس معاہدہ کی قیادت کر رہا ہے۔قطر کے وزیر اعظم الثانی معاہدہ کے لیے ایران اور امریکہ کے اہم مذاکرات کاروں سے براہ راست رابطے میں ہیں۔قطر کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں زیر زمین بارودی سرنگیں بچھی ہوئی ہیں، اسے ہٹانے میں کافی خرچ آئے گا۔اگر معاہدے کے تحت 30 دن میں ایران اسے ہٹاتا ہے تو اسے کافی پیسے خرچ کرنے ہوں گے۔یہ پیسے ایران کو کون دے گا؟ قطر کے نائب وزیر اعظم کے مطابق ایران اس کے لیے آبنائے ہرمز سے عارضی ٹول لے سکتا ہے۔واضح رہے کہ امریکہ سے جنگ کے درمیان ایران نے آبنائے ہرمز کو بلاک کر دیا۔ ہرمز خلیج فارس کا داخلی دروازہ ہے۔34 کلومیٹر کے اس تنگ راستے سے جہاز خلیج فارس سے نکل کر خلیج عمان میں داخل ہوتا ہے۔اندازے کے مطابق ہرمز کے راستے پوری دنیا کی 20 فیصد تیل سپلائی کی جاتی ہے۔ایران نے جنگ کے دوران یہاں پر ٹول بوجھ بنانے کا اعلان کیا۔اس کے بعد ایران نے اس راستے سے گزرنے والے جہازوں سے 10-10 لاکھ ڈالر ٹرانزٹ فیس کے طور پر وصول کیے۔ایران نے ٹول نظام کو آگے برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ میں ایک محکمہ بھی بنانے کا اعلان کیا ہے۔اس محکمہ کو آئی آر جی سی کے تحت رکھا گیا ہے۔حالانکہ امریکہ نے اس کی مخالفت کی ہے، اس کا کہنا ہے کہ یہ بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہے۔ایران قدرتی راستوں سے پیسہ نہیں وصول سکتا ہے۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس حوالے سے عمان کو بھی دھمکی دی ہے۔قابل ذکر ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جو معاہدے کی تجویز تیار کی جا رہی ہے۔اس میں ہرمز ٹول کا ذکر نہیں ہے۔معاہدے کے مطابق ایران آبنائے ہرمز میں ٹول نہیں وصول سکتا ہے۔اس کے بدلے ایران کے اوپر سے معاشی پابندیاں ہٹائی جائیں گی۔اس کے علاوہ امریکہ نے جو ایران کو تجویز پیش کی ہے، اس میں یورینیم افزودگی کو ختم کرنے کی بھی بات کہی گئی ہے۔

رابڑی دیوی کو بنگلہ خالی کرنے کا حکم، آر جے ڈی کا این ڈی اے حکومت پر انتقامی سیاست کا الزام

پٹنہ: بہار میں سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کو سرکاری بنگلہ خالی کرنے کے حکم کے بعد سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے اس فیصلے کو این ڈی اے حکومت کی انتقامی سیاست قرار دیتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ حکومت اپوزیشن کو دبانے اور سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔پٹنہ کے 10 سرکلر روڈ واقع سرکاری بنگلے میں اس وقت رابڑی دیوی اور ان کا خاندان مقیم ہے۔حال ہی میں بہار حکومت میں ماہی پروری و حیوانی وسائل کے وزیر نند کشور رام کو یہ رہائش گاہ الاٹ کی گئی ہے۔اس سے قبل انہیں 21 ہارڈنگ روڈ پر واقع ایک سرکاری بنگلہ بھی دیا جا چکا تھا۔آر جے ڈی کے پرنسپل نیشنل جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی نے حکومت کے اقدام پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں اپوزیشن کا بنیادی کردار حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں پر سوال اٹھانا ہے، لیکن بہار میں حکمراں اتحاد تنقید برداشت کرنے کے بجائے مخالف جماعتوں کو مختلف طریقوں سے ہراساں کرنے میں مصروف ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ریاست غربت، قرض اور دیگر بنیادی مسائل سے دوچار ہے، مگر حکومت عوامی مسائل کے حل کے بجائے سیاسی مخالفین کو نشانہ بنا رہی ہے۔صدیقی نے وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ اور نائب وزیر اعلیٰ کے لیے مختص بنگلے کو ملا کر بنائے گئے ''لوک سیوک آواس'' پر بھی سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ دونوں رہائش گاہوں کو یکجا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی اور اس کا نام لوک سیوک آواس کیوں رکھا گیا۔آر جے ڈی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل نے کہا کہ سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ طے شدہ ضابطوں کے مطابق ہونی چاہیے، لیکن بہار میں ان اصولوں کی مسلسل خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔انہوں نے یاد دلایا کہ پٹنہ ہائی کورٹ ماضی میں بھی سرکاری بنگلوں کی الاٹمنٹ کے معاملے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا چکی ہے۔

مخالفین ترنمول کانگریس کو کمزور نہیں بلکہ مزید مضبوط کر رہے ہیں: ممتا بنرجی

کولکاتا: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ مخالفین اور پارٹی چھوڑنے والے چند رہنماؤں کی سرگرمیوں سے ترنمول کانگریس کمزور نہیں ہو رہی بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بعض اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کو ڈرا دھمکا کر یا مختلف ترغیبات دے کر پارٹی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، لیکن اس کے باوجود ترنمول کانگریس کی بنیاد مزید مستحکم ہو رہی ہے۔فیس بک پر جاری اپنے ایک بیان میں ممتا بنرجی نے موجودہ سیاسی ماحول کو انتہائی افراتفری کا شکار قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ ان کی مکمل عکاسی کے لیے الفاظ بھی ناکافی محسوس ہوتے ہیں۔ان کے مطابق مخالفین مسلسل یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پارٹی قیادت اپنے کارکنوں کے ساتھ کھڑی نہیں ہے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔انہوں نے ایک رکن پارلیمنٹ پر مبینہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ زخمی رکن کے علاج کے لیے ڈاکٹروں کو بلایا گیا تھا، لیکن دعویٰ کیا کہ بعض اسپتالوں کو علاج نہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ممتا بنرجی نے اس صورتحال کو آمرانہ ذہنیت کی مثال قرار دیا اور کہا کہ جمہوری نظام میں اس طرح کے رویوں کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔وزیر اعلیٰ نے طلبہ سے بھی سوال کیا کہ وہ مختلف عوامی اور تعلیمی مسائل پر احتجاج کے لیے آگے کیوں نہیں آرہے۔انہوں نے کہا کہ وہ خود ماضی میں ناانصافیوں کے خلاف مسلسل آواز اٹھاتی رہی ہیں اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں گی۔انہوں نے قومی اہلیت و داخلہ امتحان (نیٹ) میں مبینہ بے ضابطگیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے بیدار رہنا چاہیے۔ممتا بنرجی نے آر جی کر میڈیکل کالج معاملے اور نندی گرام کے واقعات کا بھی حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ اپنی سیاسی زندگی کے دوران وہ ہمیشہ عوام کی رائے، تجاویز اور مطالبات کو اہمیت دیتی رہی ہیں۔ان کے مطابق انہیں متعدد مرتبہ حملوں، گولی باری اور آنسو گیس جیسے حالات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے جمہوری اقدار اور تحمل کا دامن نہیں چھوڑا۔ترنمول کانگریس سربراہ نے پارٹی چھوڑنے والے رہنماؤں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ کچھ افراد برسوں تک اقتدار اور عہدوں کے فوائد سے مستفید ہوتے رہے، لیکن انتخابی ناکامیوں کے بعد انہوں نے دوسری سیاسی جماعتوں سے قربت بڑھانا شروع کردی۔ان کا کہنا تھا کہ ترنمول کانگریس کسی ایک فرد کی جماعت نہیں بلکہ لاکھوں کارکنوں کی مشترکہ سیاسی طاقت ہے۔ممتا بنرجی نے یقین ظاہر کیا کہ کارکنوں کی محنت اور عوامی حمایت کی بدولت ترنمول کانگریس مزید مضبوط ہو کر ابھرے گی اور مستقبل میں بھی اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔

'وزیر تعلیم پردھان تکبر اور نااہلی کی زندہ مثال بن چکے ہیں'

سی بی ایس سی مارکنگ معاملہ پر جے رام رمیش کا سخت ردعمل

نئی دہلی: سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) سے منسلک تنازعہ کو لے کر کانگریس نے مرکزی حکومت کو ایک بار پھر ہدف تنقید بنایا ہے۔ پارٹی نے الزام عائد کیا کہ وزارت تعلیم کی لاپرواہی اور بے ضابطگیوں کے باعث لاکھوں طلبہ کو ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو راج دھرم نبھاتے ہوئے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) سسٹم میں سائبر سیکورٹی سے متعلق خامیوں سے انکار کرنے کے بعد، اب سی بی ایس ای نے بالآخر یہ تسلیم کرلیا ہے کہ سسٹم کے ساتھ سمجھوتہ کیا گیا تھا۔لیکن اپنے کنٹریکٹر کو یمپٹ کے خلاف وہ کیا کارروائی کرنے جا رہا ہے؟ کچھ خاص نہیں۔'' جے رام رمیش نے روزنامہ 'ہندوستان ٹائمز' کی 2 تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ''ایسا لگتا ہے کہ سی بی ایس ای اور وزارت تعلیم میں کونیمپٹ سے فائدہ اٹھانے والوں کو پہلے ہی سے اندازہ تھا کہ کونیمپٹ اس کام کے لیے نااہل ثابت ہوگی۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''اگست 2025 کے اپنے آر ایف پی میں سی بی ایس ای نے ان ونڈرز کو بلیک لسٹ کرنے کا اختیار اپنے پاس محفوظ رکھا تھا، جو کام کو موثر طریقے سے پورا کرنے میں ناکام رہتے۔ لیکن ستمبر میں سی بی ایس ای نے ایک کور یجنڈم جاری کرکے ونڈرز کو بلیک لسٹ کرنے کا اپنا ہی اختیار ختم کردیا۔''

کرناٹک: راجیہ سبھا کی 4 اور قانون ساز کونسل کی 7 سیٹوں کے لیے انتخاب کا اعلان، 18 جون کو ووٹنگ

بنگلورو: کرناٹک سے راجیہ سبھا کی 4 نشستوں اور قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کی 7 نشستوں کے لیے انتخابی عمل پیر کے روز شروع ہوگیا۔الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، جبکہ ووٹنگ 18 جون کو ریاستی اسمبلی کے احاطے 'ودھان سودھا' میں کرائی جائے گی۔ان انتخابات میں کرناٹک اسمبلی کے اراکین اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کے انتخابات بی جے پی کے ارناکُماری اور نارائن کورگپا، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کی مدت کار 25 جون کو ختم ہونے کے باعث کرائے جا رہے ہیں۔دوسری جانب قانون ساز کونسل کی 7 نشستوں پر انتخابات متعلقہ اراکین کی مدت کار 30 جون کو ختم ہونے کی وجہ سے ہو رہے ہیں۔ان میں کانگریس کے گووند راجو، نصیر احمد، ٹپناپا اور بی کے ہری پرساد کے علاوہ بی جے پی کے این ناگ راج (ایم ٹی بی)، پرتاپ سمہا نائک اور سنیل والیاپور شامل ہیں۔بہرحال، جاری نوٹیفکیشن کے مطابق نامزدگی کا پرچہ داخل کرنے کی آخری تاریخ 8 جون ہے۔

معروف گلوکارہ سمن کلیان پور کا انتقال

چھ دہائیوں پر محیط موسیقی کا سفر اختتام پذیر

ممبئی: 'ہندوستانی موسیقی کی دنیا نے اپنی ایک اور نایاب آواز کھو دی ہے۔مایہ ناز پلے بیک سنگر سمن کلیان پور کا اتوار (31 مئی) کو 89 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔اپنی سریلی اور پرکشش گلوکاری سے کئی نسلوں کو سحر زدہ کرنے والی سمن کلیان پور کے انتقال کی خبر سے دنیائے موسیقی، فلم انڈسٹری اور ان کے مداحوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ان کے رخصت ہونے کے ساتھ ہی ہندوستانی فلمی موسیقی کے ایک سنہرے دور کی یادیں ایک بار پھر تازہ ہوگئی ہیں۔سمن کلیان پور نے 6 دہائیوں سے زیادہ طویل کیریئر میں ہندی اور مراٹھی موسیقی کو کئی یادگار گیت دیے۔'آج کل تیرے میرے پیار کے چرچے'، 'نا نا کرتے پیار تمہیں سے'، 'تم نے پکارا اور ہم چلے آئے'، 'نا تم ہمیں جانو'، 'پربتوں کے پیڑوں پر' اور 'شرابی شرابی یہ ساون کا موسم' جیسے گیت آج بھی موسیقی کے شائقین کی پسند بنے ہوئے ہیں۔مراٹھی موسیقی میں بھی ان کی خدمات انتہائی اہم رہیں۔'کیتکیچیا بانی تھے'، 'سانگ کڑھی کلنار تلا'، 'نمو نیا چیا جھاڑ ماگھے' اور 'نمو نی چیا جھاڑا ماگے' جیسے گیتوں نے انہیں گھر گھر پہنچایا۔محمد رفیع کے ساتھ ان کی جوڑی کو بھی سننے والوں نے خوب پسند کیا۔اپنے پورے کیریئر میں انہوں نے 800 سے زائد گیتوں کو اپنی آواز دی اور ہندوستانی پلے بیک سنگنگ میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی۔سمن کلیان پور کے انتقال پر وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔وزیر اعظم سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھتے ہیں کہ ''معروف گلوکارہ سمن کلیان پور کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہوں۔ان کی سریلی آواز اور دل کو چھو لینے والی گلوکاری نے ہماری ثقافتی دنیا کو مالا مال کیا۔اپنے نغموں کے ذریعے انہوں نے موسیقی کے شائقین اور ہندوستانی سنیما کے مداحوں کے دلوں میں ایک خاص مقام بنایا۔ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔اوم شانتی۔'' صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''ہندوستانی موسیقی کو مالا مال کرنے والی سمن کلیان پور کا انتقال ہندوستانی فن کی دنیا کے لیے ایک ایسا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔انہوں نے ہندی اور مراٹھی کے ساتھ ساتھ کئی دیگر ہندوستانی زبانوں میں اپنی سحر انگیز گلوکاری سے لوگوں کو مسحور کیا۔کلاسیکی دھنوں سے لے کر مقبول گیتوں تک ان کی خدمات کا دائرہ انتہائی وسیع اور بااثر ہے۔انہیں پدم بھوشن سمیت کئی باوقار اعزازات سے نوازا گیا۔میں ان کے اہل خانہ اور لاتعداد مداحوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔'' واضح رہے کہ 28 جنوری 1937 کو غیر منقسم ہندوستان کے ڈھاکہ میں پیدا ہونے والی سمن کلیان پور ہندی اور مراٹھی سنیما کی مقبول ترین پلے بیک سنگرز میں شمار ہوتی تھیں۔ان کا فلمی سفر 'شکر جی چاندنی' اور 'منگو' (1954) جیسی فلموں سے شروع ہوا تھا۔فلمی گیتوں کے علاوہ انہوں نے بھجن، غزل، مراٹھی اہنگ اور بھاو گیت بھی گائے، جو ان کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔منگی کے سینٹ کولمبس اسکول سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد سمن کلیان پور نے ابتدائی طور پر پینٹنگ کی پڑھائی کے لیے سر جے جے اسکول آف آرٹ میں داخلہ لیا تھا۔حالانکہ بعد میں موسیقی ہی ان کی زندگی بن گئی۔انہوں نے پنڈت کیشو راؤ بھولے، استاد خان عبدالرحمٰن خان اور استاد نورنگ جیسے اساتذہ سے تربیت حاصل کی، جس نے ان کے شاندار موسیقی کے کیریئر کی بنیاد رکھی۔سمن کلیان پور کی آواز لتا منگیشکر سے اتنی ملتی جلتی مانی جاتی تھی کہ سننے والے اکثر دونوں کے درمیان فرق نہیں کر پاتے تھے۔1958 میں انہوں نے تاجر رامانند کلیان پور سے شادی کی تھی۔ان کے خاندان میں ان کی بیٹی جاروا گنی ہیں۔وہ اپنے پیچھے ہندوستانی موسیقی کی ایک ایسی وراثت چھوڑ گئی ہیں جسے آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔

افریقہ سی ڈی ایس نے ایبولا کی وبا کے دوران ہندوستانی حکومت کطبی امداد کا خیر مقدم کیا

ادیس ابابا۔یکم جون۔ایم این این۔بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے افریقہ کے مراکز (افریقہ سی ڈی سی) نے جمہوری جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) کے مشرقی علاقوں میں ایبولا سے نمٹنے کی جاری کوششوں کی حمایت کے لیے حکومت ہند کی طرف سے فراہم کردہ ہنگامی تشخیص، علاج اور طبی سامان کا خیر مقدم کیا۔براعظمی پبلک ہیلتھ ایجنسی پر ایک پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ یہ امداد اس وباء پر قابو پانے اور متاثرہ کمیونٹیز کی مدد کے لیے جاری کوششوں کو تقویت دے گی۔اس نے ہندوستان کی حمایت کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا، "ہم افریقہ کے ساتھ یکجہتی کے لئے ہندوستان کی حکومت اور لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔افریقی سی ڈی سی، افریقی یونین کی صحت عامہ کی ایجنسی، پورے براعظم میں بیماریوں سے بچاؤ اور ہنگامی ردعمل کی کوششوں کو مربوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔قبل ازیں 29 مئی کو، ہندوستان نے جمہوری جمہوریہ کانگو میں بنڈی بوگیو ایبولا کی بگڑتی ہوئی وباء سے نمٹنے میں مدد کے لیے ہنگامی طبی سامان کی اپنی پہلی قسط افریقہ کو بھیجنے کی باضابطہ طور پر تصدیق کی۔جمعہ کو ہفتہ وار پریس بریفنگ میں بات کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے اس بات کی تصدیق کی کہ انسانی امداد کو کامیابی کے ساتھ پہنچایا گیا ہے اور نئی دہلی کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم کی تصدیق کی ہے۔

بھارت اور آسٹریلیا دفاعی صنعتی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے مفاہمت نامے کو تیار کرنے پر متفق

نئی دہلی۔یکم جون۔ایم این این۔ہندوستان اور آسٹریلیا نے پیر کو اعلان کیا کہ وہ دفاعی صنعتی تعاون کو گہرا کرنے کے اگلے قدم کے طور پر دفاعی مضامین اور خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) تیار کرنا شروع کریں گے۔یہ ملٹری ہارڈ ویئر کی مشترکہ پیداوار اور مشترکہ ترقی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ان فیصلوں کا اعلان ہندوستان میں منعقدہ دوسرے ہندوستان-آسٹریلیا وزرائے دفاع کے مذاکرات کے بعد کیا گیا، جہاں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس سے ملاقات کی۔دونوں فریقوں نے 9 اکتوبر 2025 کو ہونے والی افتتاحی بات چیت کے بعد سے ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اسٹریٹجک اور دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ہندوستان-آسٹریلیا کے وزرائے دفاع کے دوسرے ڈائیلاگ پر ایک مشترکہ بیان میں، وزراء نے دوطرفہ تعاون کو بڑھانے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیس کے طے کردہ طویل مدتی وژن کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے دفاع اور سیکورٹی تعاون کے مشترکہ اعلامیہ کی تجدید اور مضبوطی کی جانب پیش رفت کا بھی خیر مقدم کیا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ "وزراء نے دفاعی صنعت، تحقیق اور مواد پر مشترکہ ورکنگ گروپ کے ذریعے مزید تبادلے تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔" ملاقات کے اہم نتائج میں سے ایک دوطرفہ میری ٹائم سیکیورٹی تعاون میں پیشرفت اور مشترکہ میری ٹائم سیکیورٹی تعاون کے روڈ میپ کو حتمی شکل دینے کی کوششیں تھیں۔دونوں وزراء نے بحری گشتی ہوائی جہازوں کے ذریعے تعاون پر مبنی میری ٹائم ڈومین بیداری کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے اور زیر سمندر ڈومین بیداری کو بڑھانے کے مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔وزراء نے ہندوستانی کوسٹ گارڈ اور آسٹریلیا کی میری ٹائم بارڈر کمانڈ کے درمیان مزید تعاون کی حوصلہ افزائی کی۔

سیمی کنڈکٹرز اور اے آئی میں ہند۔امریکہ ٹیک پارٹنرشپ صنعتی مرحلے میں داخل

نئی دہلی، یکم جون۔ایم این این۔سیمی کنڈکٹرز اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) میں ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری، جسے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے حالیہ دورہ ہندوستان کے دوران ایک تازہ زور ملا، اسٹریٹجک ڈائیلاگ س

سیٹلائٹ تصاویر: آٹھ ممالک میں 20 امریکی فوجی مقامات پر ایرانی حملے اور کروڑوں ڈالر کا نقصان

مرلن تھومس

بی بی سی ویری فائی نے جن سیٹلائٹ تصاویر اور ویڈیوز کا تجزیہ کیا، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک ایران نے امریکہ کے 20 فوجی مقامات کو نقصان پہنچایا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جتنا عوامی طور پر تسلیم کیا گیا، ایران کے حملے اس سے زیادہ وسیع تھے۔ فروری کے اختتام سے اب تک ایران نے مشرق وسطیٰ کے آٹھ ممالک میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے، جس سے جدید ترین فضائی دفاعی نظاموں، ایندھن بھرنے والے طیاروں اور ریڈارز کو کروڑوں ڈالرز کا نقصان پہنچا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے حملوں کے ردعمل میں تہران نے گذشتہ تین ماہ کے دوران امریکی اڈوں اور مشترکہ فوجی تنصیبات دونوں کو نشانہ بنایا ہے۔ پینٹاگون کا کہنا ہے کہ آپریشن ایپک فیوری کے آغاز سے اب تک اس نے ایران میں 13 ہزار سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکی تنصیبات کو نشانہ بنانے میں اپنی فوج کی کامیابی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ منگل کو ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ مشرق وسطیٰ اب امریکی اڈوں کے لیے 'محفوظ جگہ' نہیں رہا۔ ایک جانب وائٹ ہاؤس بارہا یہ دعویٰ کر چکا ہے کہ ایران کی فوج تقریباً تباہ ہو چکی ہے، دوسری جانب تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی تنصیبات پر ہونے والا نقصان ظاہر کرتا ہے کہ تہران کے جوابی حملے اس سے کہیں زیادہ موثر اور وسیع پیمانے پر ہوئے جتنا کہ امریکی حکام نے اعتراف کیا ہے۔ ایک امریکی دفاعی عہدیدار نے 'آپریشنل سکیورٹی وجوہات' کا حوالہ دیتے ہوئے بی بی سی ویری فائی کے نتائج پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بی بی سی ویری فائی نے پلینٹ اور دیگر اداروں کی فراہم کردہ سیٹلائٹ تصاویر سے ایرانی حملوں سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لیا ہے۔ ایران نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، عراق، اردن، بحرین اور عمان میں واقع تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ کچھ تجزیہ کاروں کے مطابق نشانہ بنائے گئے اڈوں کی تعداد 28 تک ہو سکتی ہے۔ مشرق وسطیٰ کا ایک نقشہ جس میں امریکہ کے وہ فضائی اڈے دکھائے گئے ہیں جنھیں ایران نے نشانہ بنایا۔ یہ اڈے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، عراق، اردن، بحرین اور عمان میں ہیں۔ جس قیمتی ساز و سامان کو نقصان پہنچا، اس میں متحدہ عرب امارات کے الرویس اور الصادر ایئر بیسز اور اردن کے موفق السلطی ایئر بیس پر نصب تین جدید ترین اینٹی بیلسٹک میزائل بیٹری سسٹمز شامل ہیں۔ امریکہ کے بارے میں معلوم ہے کہ اس کے پاس ٹرمینل ہائی الٹیٹیوڈ ایریا ڈیفنس (تھاڈ) کی آٹھ بیٹریاں ہیں، جو دنیا میں مختلف مقامات پر تعینات ہیں۔ ہر بیٹری کے بنانے پر تقریباً ایک ارب ڈالرز لاگت آتی ہے۔ ہر بیٹری کو چلانے کے لیے تقریباً 100 فوجیوں کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ اس سے جو انٹرسیپٹر داغا جاتا ہے اس کی لاگت تقریباً ایک کروڑ 27 لاکھ ڈالرز ہوتی ہے۔ آرٹش دفاعی افواج کے سابق سربراہ وائس ایڈمرل مارک میلیٹ نے بی بی سی ویری فائی کو بتایا کہ یہ بیٹریاں ایک 'انتہائی پیچیدہ' علاقائی دفاعی نظام کا بنیادی حصہ ہیں جنھیں 'جلدی یا آسانی سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا'۔ سیٹلائٹ تصاویر کے ماہرانہ تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی حملوں نے سعودی عرب کی پرنس سلطان ایئر بیس پر امریکی ایندھن بھرنے والے اور نگرانی کے طیاروں کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ سیٹلائٹ تصاویر میں تباہ شدہ طیارے اور گڑھے واضح دکھائی دیتے ہیں جن سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ ایک تجزیہ کار نے طیارے کی شناخت نگرانی کرنے والے ای تھری سینٹری کے طور پر کی۔ امریکی میڈیا کے مطابق اسے تبدیل کرنے پر 70 کروڑ ڈالرز تک لاگت آ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایران نے کویت میں علی السالم ایئر بیس اور عارف جان کیمپ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ تجزیہ کاروں نے سیٹلائٹ تصاویر میں ایندھن ذخیرہ کرنے والے بنکرز، طیاروں کے ہینگرز اور فوجیوں کی رہائش گاہوں کو تباہ حالت میں دیکھا۔

دفاعی انٹیلیجنس کمپنی جینز نے کیمپ عارف جان میں سیٹلائٹ مواصلاتی ساز و سامان کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کی نشاندہی کی ہے۔ کویت کے علی السالم ایئر بیس کی ایک سیٹلائٹ تصویر میں نقصان دکھایا گیا ہے۔ بائیں جانب تباہ شدہ ایندھن بنکرز ہیں جبکہ دائیں جانب تباہ شدہ ہینگرز دکھائے گئے ہیں۔ امریکی تنصیبات کو ہونے والے نقصان کا درست اندازہ لگانا مشکل ہے، تاہم مئی میں پینٹاگون کے ایک تخمینے کے مطابق آپریشن ایپک فیوری کی مجموعی لاگت 29 ارب ڈالرز ہے، جس کا بڑا حصہ ممکنہ طور پر تنازع میں تباہ ہونے والے ساز و سامان کی 'مرمت یا تبدیلی' پر خرچ ہو گا۔ ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ یہ تخمینہ اصل لاگت سے کم ہے۔ رپورٹ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ فروری سے اب تک کم از کم 42 طیارے تباہ ہوئے یا نقصان کا شکار ہوئے۔ ان میں ایف 15 اور ایف 35 لڑاکا طیارے، 24 ایم کیو نائن ریپر ڈرونز اور ایک اے 10 حملہ آور طیارہ شامل ہے۔ امریکی فوج کے مہنگے ساز و سامان کے برعکس، رپورٹ کے مطابق، ایران نے مشرق وسطیٰ میں اہداف پر حملوں کے لیے سستے ڈرونز استعمال کیے۔ بی بی سی ویری فائی سے بات کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ کے دوران ایرانی حکمت عملی میں تبدیلی آئی۔ پہلے مشرق وسطیٰ کے شہروں اور بیسز پر وسیع پیمانے پر میزائل برسائے گئے، لیکن بعد میں کیے گئے حملے زیادہ درست تھے اور مخصوص اہداف پر کیے گئے۔ امریکی تھنک ٹینک سٹمسن سینٹر سے وابستہ تجزیہ کار ڈاکٹر کیلی گریگو نے کہا کہ ابتدا میں ایران نے زیادہ تعداد میں حملے کیے تاکہ 'دفاعی نظام کو زیر کیا جا سکے'۔ 'تاہم کچھ ہی دنوں میں ایران چھوٹے مگر اہداف کو نشانہ بنانے والے درست حملوں کی طرف منتقل ہو گیا اور باقی ماندہ میزائلوں اور ڈرونز کو مخصوص اہم اہداف کے لیے محفوظ رکھتے ہوئے اور ایسی جگہوں پر حملے کیے جہاں ہدف کو نشانہ نہ بھی بنایا جا سکے تو بھی نقصان نمایاں ہو'۔ ایک تجزیہ کار نے بی بی سی ویری فائی کو بتایا کہ امریکی فوج 'جنگ کے ابتدائی مرحلے میں ایک حد تک لاپرواہی کی مرتکب دکھائی دیتی ہے' کیونکہ جیسے جیسے تہران کی حکمت عملی بدل رہی تھی، امریکی فوج نے اس حساب سے اپنے طیاروں کی جگہ تبدیل نہیں کی۔ ان کے مطابق پرنس سلطان ایئر بیس میں طیاروں کی تباہی سے پہلے اس تنصیب پر حملے کیے جا چکے تھے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای نے عہد کیا ہے کہ 'خطے کے ممالک اور سرزمینیں اب امریکی اڈوں کے لیے ڈھال کا کام نہیں کریں گی' اور امریکہ کے لیے خطے میں شرانگیزی اور فوجی اڈے قائم کرنے کے لیے اب کوئی محفوظ جگہ نہیں ہو گی۔ اس دوران دونوں ممالک کی جنگ بندی تناؤ کا شکار بھی ہوئی ہے۔ امریکہ نے جنوبی ایران پر حملے کیے جبکہ ایران کی پاسداران انقلاب نے خطے میں ایک امریکی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا۔ ڈاکٹر کیلی گریگو نے خبردار کیا کہ اگر جنگ بندی ٹوٹ جاتی ہے اور لڑائی دوبارہ شروع ہوتی ہے تو امریکی اڈوں کو پہنچنے والے موجودہ نقصان سے عندیہ ملتا ہے کہ تلیج بھر کی تنصیبات کمزور ثابت ہو سکتی ہیں۔ انھوں نے کہا: 'موجودہ تنازع میں امریکہ اور اس کے شراکت داروں کے فضائی دفاعی ذخائر نمایاں حد تک استعمال ہو چکے ہیں۔ ان کی فوری بحالی کا کوئی راستہ نہیں، جس کا مطلب ہے کہ کسی بھی نئے ایرانی حملے کا سامنا کرنے والے انٹرسیپٹرز کی تعداد تنازع کے شروع والی تعداد سے کہیں کم ہو گی'۔

(بی بی سی اردو)

نکھل دویدی نے اپنی کمپنی سفرون میجک ورکس کو ایک نئی شناخت دی، پیداواری سفر کے 8 سال کے موقع پر ایک نیا لوگو جاری کیا

ممبئی: یکم جون:۔ پروڈیوسر نکھل دویدی نے آج سوشل میڈیا پر اپنے پروڈکشن ہاؤس سفران میجک ورکس کے لیے ایک نیا اینیمیٹڈ لوگو شیئر کیا۔ یہ بطور پروڈیوسر ان کی پہلی فلم ویرے دی ویڈنگ کی ریلیز کی آٹھ سالہ سالگرہ بھی ہے۔ یہ نیا لوگو صرف ایک بصری شناخت نہیں ہے، بلکہ نکھل کے دل کے بہت قریب اور ذاتی لمحہ ہے۔ یہ ایک خوبصورت اور یادگار لمحے کی عکاسی کرتا ہے، جو ہماری پرانی نسلوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے وقت کے ساتھ ہماری پرورش کی، اور اس یقین کے ساتھ کہ لوگ ہمیں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، ان کی محبت، اقدار اور یادیں ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتی ہیں۔ لوگو کی نقاب کشائی 1 جون کو کی گئی تھی، بالکل اسی دن 2018 میں، جب ویرے دی ویڈنگ سینما گھروں میں ریلیز ہوئی تھی۔ لوگو کمپنی کے شاندار سفر کو بھی یاد کرتا ہے اور ان تمام چیزوں کو یاد کرتا ہے جن کی وجہ سے یہ ممکن ہوا۔ نئی شناخت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، نکھل دویدی نے کہا: "1 جون، 2018۔ آٹھ سال قبل بطور پروڈیوسر میری پہلی فلم ریلیز ہوئی تھی۔ آج، اسی دن، میں دنیا کے سامنے زعفران کی نئی شناخت سے پردہ اٹھا رہا ہوں۔ یہ ایک بہت ہی ذاتی اور میرے دل کی یادداشت کے گرد بنایا گیا ہے۔ کچھ لمحات ہمارے دلوں میں ہمیشہ کے لیے نقش ہو جاتے ہیں۔ کچھ یادیں ہماری زندگی سے زیادہ دیر تک رہتی ہیں۔ لیکن زندگی پھر بھی ہمیں بتاتی ہے... کوشش کرتے رہنا، تخلیق کرتے رہنا۔ سورج طلوع ہوتا ہے، ہر روز۔ چاہے ہم وہاں ہوں یا نہ ہوں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔" اس لوگو کے پیچھے یہی سوچ ہے، اور یہی وہ فلسفہ ہے جو Saffron MagicWorks کو آگے بڑھاتا ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے، Saffron MagicWorks نے تمام انواع اور فارمیٹس میں کہانیوں کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ تجارتی تفریح اور منفرد کہانی سنانے کے درمیان ایک اچھا توازن قائم کیا ہے۔ بینر نے اپنے سفر کا آغاز "ویرے دی ویڈنگ" سے کیا، جو اپنے وقت کی سب سے کامیاب خواتین کی زیر قیادت ہندی فلموں میں سے ایک ہے۔ اس کے بعد انہوں نے "دبنگ 3" اور پھر وکرمادتیہ موٹوانے کی ہدایت کاری میں پہلی فلم "CTRL" بنائی، جس میں انیا پانڈے نے مرکزی کردار ادا کیا، جسے تنقیدی پذیرائی ملی۔

ہمارے طلبہ کا ایک گروہ ٹیکنالوجی اور دوسرا معاشیات کے محاذ پر سرگرم ہو جائے

راہ نما:

از: مبارک کاپڑی

عالمی سطح پر جنگ اور غیر یقینی ماحول میں لگ بھگ سارے ملک اضطراب اور اُتھل پتھل سے دوچار ہیں اور ویسے بھی ہمارے معاشرے میں ایک موضوع جس پر بہت کم بحث ہوتی ہے وہ ہے: معیشت۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے طلبہ کو غالباً یہ علم ہی نہیں ہے کہ اسلامی نظامِ معیشت کا بھی کوئی وجود ہے۔ عصری نظامِ تعلیم میں تو سرمایہ داری کے دروس ملتے ہیں، ہمارے طلبہ کو وہ بڑے اچھے بھی لگتے ہیں کیونکہ ان کا ہدف بھی یہی ہوتا ہے کہ کامرس میں پوسٹ گریجویشن کر کے بینک مینیجر بننا، فائنانس/ مارکیٹنگ/ ریٹیل میں کچھ کرنا ہے۔ ہمیں افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ ہمارے دینی مدارس میں وثوق و اعتماد کے ساتھ یہ کیوں نہیں پڑھایا جاتا کہ اسلامی نظامِ معیشت سب سے ممتاز نظام ہے اس لئے کہ یہ نظامِ پروردگار نے تجویز کیا اور دنیا تک پہنچانے کی ذمہ داری اپنے آخری پیغمبرؐ کو دی گئی۔ یہ نظام انسانی تجربات کے نتیجے میں وجود میں نہیں آیا اور نہ یہ کسی قسم کے ردِّ عمل کا ثمر ہے۔ اب چونکہ ہم نے ہی اس کا مطالعہ نہیں کیا اس لئے ہم لگ بھگ ہر معاشی نظام کے غلام بنتے گئے۔ جس میں پہلے اِٹلی، جرمنی، فرانس، برطانیہ، جاپان اور اب امریکہ شامل ہے۔ دنیا بھر کے سرمایہ دارانہ نظام پر آج یہ سارے ممالک حاوی ہیں۔ ہم اور ہماری قوم کے سارے ان سبھوں کو بُرا بھلا کہنے میں صفحات کے صفحات سیاہ کرتے ہیں، سوشل میڈیا میں بے شمار پوسٹ ڈالتے ہیں البتہ ہمارے (الف) پیٹرو امیر ممالک ان ممالک کے سامنے اس لیے ہاتھ جوڑے کھڑے رہتے ہیں کہ اُن کے پاس پیٹرول کی دولت ہے مگر ٹکنالوجی نہیں اس لئے یہ سارے ممالک امریکہ سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کے تحفظ کے لئے چند میزائل دے دے اور برطانیہ سے گڑگڑاتے ہیں کہ ان میزائیل کو چلانا ہم نہیں جانتے اس لیے اُس کے جانکار انجینئر بھی دے دو (ب) مسلمانوں کے دوسرے قبیل کے ممالک کی حالت تو مزید خستہ ہے وہ ان سرمایہ دار ملکوں سے صرف ایک ہی درخواست نامہ لیے کھڑے رہتے ہیں کہ اُنھوں نے جو اُن ممالک سے اربوں کھربوں ڈالر اور یورو میں قرضہ لیا ہے اُس کا سُود ادا کرنے کے لیے اُنھیں مزید قرض دیا جائے۔

آج ہم ہمارے طلبہ کو انتہائی عام فہم الفاظ میں اسلام کے نظامِ معیشت سے متعارف کرانا چاہیں گے۔ (۱) یہ نظام بالکل واضح اور ہر قسم کے ابہام سے پاک ہے۔ (۲) اس نظام کے تعلق سے آخری نبیؐ نے فرمایا تھا: اس میں حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ (۳) خرید و فروخت میں دونوں فریق اگر صداقت اور وضاحت سے کام لیں گے تو اُن کے سودے میں برکت ہو گی اور اگر جھوٹ اور فریب سے کام لیں گے تو سودے کی برکت جائے گی۔ (۴) کاروبار میں خرد برد کے بارے میں پیغمبرؐ نے فرمایا کہ جس نے ہمیں اندھیرے میں رکھا وہ ہم میں سے نہیں۔ اسلامی نظامِ معیشت سے متعلق اس قسم کی درجنوں مثالیں دی جا سکتی۔

یہاں ہمیں سب سے بنیادی بات یہ سمجھنی ہے کہ دینِ اسلام نے دنیاوی متاع پر دل نچھاور کرنے سے روکا ہے مگر کتابِ مبین میں ایک بھی آیت ایسی نہیں جو دنیا سے منہ موڑنے یا رہبانیت کی تلقین کرتی ہو۔ بلکہ رزق حلال کمانا ہر شخص پر فرض قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو: (۱) 'پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی راہ لو اور خدا کا فضل (یعنی اپنی روزی) تلاش کرو' (قرآن) (۲) 'اے اللہ میں کفر محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں (حدیثؐ)۔ (۳) اگر کوئی شخص اپنے بچّوں کی پرورش کے لئے دوڑ دھوپ کر رہا ہے تو اُس کی یہ جدوجہد اللہ کی راہ میں شمار کی جائے گی (رسولؐ) (۴) 'ایماندار تاجر یوم الحشر میں انبیاء صالحین اور شہدائے کرام کی جماعت میں ہو گا۔ (رسولؐ) (۵) اللہ تعالیٰ اُس مومن سے محبت کرتا ہے جو۔۔۔۔۔۔۔

آج امریکہ اور بھارت اِن دونوں عظیم ترین جمہوری ملکوں کے سربراہوں میں کئی باتیں مشترک ہیں اور اس لیے دونوں ملک تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔ دونوں ملکوں میں کووِڈ ۱۹ کی وبا پھیلنے کے وقت ہی احمد آباد کے اسٹیڈیم میں لاکھوں کا مجمع ایک اشتہاری ایونٹ کے لیے جمع ہوا تھا۔ دونوں ملکوں کے طبّی وزارتیں کہہ رہی تھیں کہ ذرّہ برابر گھبرانے کی ضرورت نہیں کوئی بھی طبّی ایمرجنسی نہیں ہے۔ آج دنیا کے بہترین اسپتال (دامایو کلینک، کلیولینڈ کلینک، مایو کلینک) اور عالمی سطح کے دس بہترین میڈیکل کالج میں سے چھ (ہارورڈ، جان ہاپکنز، کیلیفورنیا، ییل، اسٹیفن فورڈ اور ایم آئی ٹی) امریکہ میں ہیں اُس کے باوجود وہ ملک بدترین میڈیکل بحران کا شکار ہوا، اور وہاں پر ویتنام کی جنگ سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔

معاشیات (عربی فارسی میں اسے اقتصادیات بھی کہتے ہیں) کے طالب علم کے سامنے تو بڑے چیلنج ہیں کہ وہ اس جنگ کے دوران اور بعد کی کیفیت کو کیا سمجھے، اس سے کیا نتائج اخذ کرے۔ اس نے کالج میں پڑھا ہے کہ معاشیات ایک ایسا علم ہے جس میں ہم انسانی رویّہ کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں جب اُسے لامحدود خواہشات اور ان کے مقابلے میں محدود ذرائع کا سامنا کرنا پڑے۔ مستقبل کی منصوبہ بندی میں اسی لیے اس مضمون کو انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ موجودہ حکومت سب سے زیادہ مسخرہ پن اسی شعبے میں برت رہی ہے۔ لگ بھگ ۸ سال قبل جو یک سخت نوٹ بندی کی گئی اُس کی سزا عوام ابھی تک بھگت رہی ہے۔ پورا ملک جب کرونا کی دہشت میں جکڑا ہوا تھا اُس وقت بھی حکومت کو صرف چالاکیاں اور ڈھکوسلے سوجھ رہے تھے اور چند سال قبل کئی معاشی گھپلوں کے 'اُستادوں' کو ۶۸ ہزار کروڑ روپے 'معاف' کر دئے۔ معاشیات میں صفر سوجھ بوجھ ہونے ہی کی بناء پر اب ڈالر کے مقابلے روپیہ سنچری لگانے چلا ہے۔

آج معاشیات کے ادنیٰ طلبہ کو بھی نظر آ رہا ہے کہ پوری معیشت ہی وینٹی لیٹر پر چلی گئی ہے اور بے روزگاری کی ایک سونامی دستک دے رہی ہے مگر اس حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے کروڑوں کی مورتیاں، اربوں کی بلیٹ ٹرین اور کھربوں کے پارلیمنٹ سکریٹریٹ کی تزئین کاری۔ ہمارے طلبہ نے اس بات کا بخوبی مشاہدہ کیا ہو گا کہ جب اچانک لاک ڈاؤن کا اعلان ہوا اُس وقت لاکھوں طلبہ اور اُن کے والدین کی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں گی کیوں کہ اُن کا یک سطری مسئلہ یہ تھا کہ اُن کے مڈ دے میل (یعنی دوپہر کے کھانے) کا کیا ہو گا۔ ملک بھر میں کروڑوں طلبہ کو والدین صرف اس لیے اسکول روانہ کرتے ہیں کہ اُن کے کم از کم ایک وقت کے کھانے کا انتظام مڈ ڈے میل کے ذریعے ہو جاتا ہے۔ ۸۔۱۰ مہینے لاک ڈاؤن کا مطلب تھا ۸۔۱۰ مہینے اُس ایک وقت کے کھانے سے بھی محرومی۔ اُس صورت میں والدین کے پاس ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے کہ وہ اپنے بچّوں کو کھیت کھلیان، فیکٹری، دکان، ہوٹل وغیرہ میں روزینہ مزدوری کے لیے مقرر کر دیں۔ اُن میں سے چند طلبہ اسکول کھلنے کے بعد اسکول جانے کی ضد بھی کرتے رہے البتہ اکثر والدین اُن سے کہتے ہیں کہ ہر شام مزدوری سے پچاس روپے کی نوٹ مل جاتی ہے اور اسکول جانے کے بعد اسکول والے پچاس روپے لے کر آنے کہتے ہیں۔ جنگ کو بہانہ بنا کر ایک بار پھر لاک ڈاؤن اور ورک فرام ہوم کی دستک سُنائی دے رہی ہے۔

ہمارے یونیورسٹی طلبہ پر اب بڑی ذمہ داری آن پڑی ہے۔ ان وبائی امراض جو نت نئی شکل اور مقدار تبدیل کرتے جائیں گے، اُن کی بناء پر آج جو نیا معاشرہ تشکیل پاتے جا رہے اُس پر اپنے مشاہدات کو صرف نوٹ ہی نہیں کریں بلکہ اپنی استطاعت بھر چھوٹے موٹے حل عمل میں لائیں۔ سیاست دانوں نے اپنی غرض کے لئے طبقے بنائے ہیں البتہ حقیقت یہ ہے کہ اس ملک میں ایک ہی اکثریت طبقہ ہے اور اُس کا نام ہے: غریب۔ اور ایک طبقہ جو اقلیت میں ہے وہ ہے، امیر! آج اکثریتی طبقہ یعنی غریبوں کے یہاں ایک ہی موضوع ہے کہ جنگی ماحول کے بعد کیا؟ کیا زندگی کی گاڑی پٹری پر آ جائے گی؟ کیا ہم، ہمارے نوجوان، ہمارے محلے اور ہماری قوم زندگی کی دھارا سے دوبارہ جڑ جائے گی؟ اج بستیاں کی بستیاں ذہنی انتشار، مایوسی اور ڈپریشن کا شکار ہو چلی ہیں۔ نوجوان یک لخت ٹھہر سے گئے ہیں۔ اُنھیں لگ رہا ہے کہ اُن کی اُڑان کے پنکھ کسی نے کتر کر رکھ دئے ہیں۔ ایسے حالات میں زندگی کی تعمیرِ نو کے لیے بڑے ہی صبر، ہمت، یکسوئی اور حکمتِ عملی کے ساتھ پیش رفت کرنی ہے۔ پیچھے مُڑ کر تو دیکھنا ہی نہیں ہے۔ ہم نے تو 'جین زی' سے پہلے ہی اپیل کر دی ہے کہ وہ مفکرین اور محترک افراد کے ساتھ مل کر ملک کو بچانے کے لیے میدان میں اُتریں۔ جمہوریت میں بہت طاقت ہے۔ بلڈوزر جمہوریت نہیں اور اس کو طاقت سمجھنے والے بھی نہیں بچیں گے۔ آفتاب تازہ پیدا بطنِ گیتی سے ہونے کو ہے۔

☆☆☆☆☆

فاروق سید صاحب! کچھ یادیں کچھ باتیں

از: شکیل مصطفیٰ، مالیگاؤں 9145139913

روزنامہ 'اردو ٹائمز' میں معروف صحافی ساجد رشید صاحب، انجم رومانی صاحب، فاروق انصاری صاحب کے ساتھ ساتھ ایک نام اور مقبول تھا وہ تھا فاروق سید کا۔ ساجد رشید صاحب زندگی نامہ کے لیے تو فاروق سید 'گل بوٹے' کالم کے لیے۔ درج بالا افراد سے قلمی مراسم تھے اور میرا طالب علمی کا زمانہ تھا۔ 'گل بوٹے' کالم کے لیے تخلیقات ارسال کرنا اور شائع ہونے کے بعد جو خوشی محسوس ہوتی تھی وہ قابل دید تھی اور آج بھی ہے۔ گذشتہ دنوں ماہنامہ 'گل بوٹے' کے مدیر جناب فاروق سید صاحب کا انتقال ہوا۔ فی زمانہ موبائل کے بڑھتے قدم کی وجہ سے اخبارات و رسائل کو کافی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ قاری کم ہوتے رہے۔ اس بات کی تشویش محسوس کرتے ہوئے فاروق سید نے بچّوں کے رسائل کے مدیران سے رابطہ قائم کیا اور انھیں متحد کیا۔ آج بچوں کے رسائل رنگین شائع ہو رہے ہیں وہ ان ہی کی مرہونِ منت کا نتیجہ ہے۔ کرونا وائرس کے عفریت کے وقت کچھ کتب فروش مالی پریشانیوں سے دوچار ہوئے ایسے موقع پر فاروق سید صاحب نے نہ صرف ان کتب فروش افراد کو تسلی دی بلکہ اُن کی مالی اعانت کی۔ اس کوشش میں اُن کا ذاتی فائدہ نہ تھا۔ ماہنامہ گل بوٹے کے سولر جوبلی پروگرام دہلی میں رکھا گیا تھا۔ اس پروگرام میں مرحوم نے راقم الحروف کو بھی شرکت کا دعوت نامہ، دہلی میں قیام کے انتظامات سے آگاہ کیا تھا مگر افسوس کہ ذاتی مصروفیات کے سبب دہلی کے پروگرام میں شرکت نہ کر سکا۔ پروگرام کے خاتمے کے کئی روز بعد ممبئی میں فاروق سید صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا وہ کہہ رہے تھے کہ انھیں دہلی کے پروگرام میں نقصان اُٹھانا پڑا۔ دہلی میں اُن کا پروگرام دیکھتے ہوئے کئی حریص بچوں کے ادیب افراد نے فاروق سید صاحب کے پروگرام کی نقل کر کے خوب پیسہ کمایا۔ فاروق سید صاحب نے اپنے رسالہ گل بوٹے کا پروگرام ممبئی کی بجائے دہلی میں رکھا تھا۔ لالچی افراد نے بچوں کے ادب کا پروگرام دہلی کی بجائے حیدرآباد میں رکھا اور مالا مال ہو گئے۔

22 ستمبر 2023ء کو ماہم (ممبئی) میں میمن جماعت خانہ میں مہاراشٹر بھر کے اُردو خطاطی کے نمونے رکھے گئے تھے۔ شہر مالیگاؤں سے ایک قافلہ اس پروگرام میں شریک ہوا تھا۔ جن میں خطاط بھی تھے اور وہ طلباء بھی تھے جو خطاطی سیکھ رہے تھے۔ فاروق سید صاحب اس پروگرام میں بہ نفس نفیس شریک تھے۔ انہوں نے خطاط اور طلباء خطاط کی حوصلہ افزائی کی۔ راقم الحروف کی نظر میں اُن کا سب سے بڑا کارنامہ تو یہ تھا کہ ملک بھر کے بچّوں کے ادباء کی تصاویر اور مختصر کوائف کو انہوں نے "گلدستہ" نامی کتاب مرتب کر کے پیش کر دیا۔ مرحوم کو اللہ رب العزت جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ورقِ تازہ

02 June 2026 اداریہ

خوابوں کے بکھرنے کا المیہ

وزیر اعظم کا حالیہ "من کی بات" خطاب ایک طرف تو ملک کے نوجوانوں کو ستاروں پر کمند ڈالنے اور علم فلکیات (ایسٹرونومی) سے جڑنے کی ترغیب دے رہا ہے، مگر دوسری جانب ملک کا تعلیمی ڈھانچہ اس قدر خستہ حالی کا شکار ہو چکا ہے کہ طلبہ کا اپنے مستقبل پر سے ہی اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ریڈیو نشریات کے ذریعے نوجوانوں کی سائنسی طرز فکر اور کائنات کے اسرار کھوجنے کی لگن کو سراہا جا رہا ہے، عین اسی وقت سڑکوں پر وہ لاکھوں طلبہ سراپا احتجاج ہیں جن کے خوابوں کو حالیہ نیٹ (NEET)، سی بی ایس ای (CBSE) اور دیگر مسابقتی امتحانات میں ہونے والی وسیع پیمانے کی دھاندلیوں نے کچل کر رکھ دیا ہے۔ یہ کیسا تضاد ہے کہ ہم اپنے بچوں کو آسمان کی وسعتیں تسخیر کرنے کا خواب تو دکھا رہے ہیں، لیکن زمین پر انہیں ایک شفاف اور منصفانہ امتحانی نظام تک فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے بجا طور پر بنگلور ایسٹرونومیکل سوسائٹی، کھگول منڈل اور راجکوٹ کے بگ بینگ کلب جیسی تنظیموں کی تعریف کی جو ملک بھر میں سائنسی رجحان کو فروغ دے رہی ہیں۔ نوجوانوں کا ٹیلی اسکوپ بنانا اور اسٹارمیپ کا استعمال سیکھنا بلاشبہ ایک روشن مستقبل کی نوید ہے، لیکن اس سائنسی جستجو کی بنیاد اسی تعلیمی نظام پر رکھی جانی ہے جو اس وقت پیپر لیک مافیا کے ہاتھوں یرغمال بنا ہوا ہے۔ کیا وہ طالب علم جو دن رات ایک کر کے میڈیکل یا انجینئرنگ کے داخلہ امتحانات کی تیاری کرتا ہے اور پھر اسے معلوم ہوتا ہے کہ امتحان سے ایک رات قبل ہی پرچہ چند روپوں کے عوض بک چکا ہے، وہ کسی سائنسی کلب کا حصہ بن کر تحقیق پر توجہ مرکوز کر سکے گا؟ ملک کا وہ نوجوان جو امتحانی مراکز کے باہر انصاف کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو، اس سے یہ توقع رکھنا کہ وہ چھٹیوں میں تارامنڈل جا کر ستاروں کی گردش پر غور کرے گا، محض ایک جذباتی نعرہ تو ہو سکتا ہے، کوئی قابل عمل ریاستی حکمت عملی ہرگز نہیں۔ حالیہ مہینوں میں سی بی ایس سی کے نتائج میں سامنے آنے والی ہوش ربا بے ضابطگیوں اور دیگر مسابقتی پرچوں کے مبینہ لیک ہونے کے واقعات نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی سمیت پورے امتحانی ڈھانچے کی شفافیت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ ایک طرف نیٹ کا پرچہ لیک ہونا اور دوسری طرف مختلف مقابلہ جاتی امتحانات و بورڈ امتحانات میں بے ضابطگیوں کا پایا جانا اس بات کا غماز ہے کہ بدعنوانی کی جڑیں کس قدر گہری ہو چکی ہیں۔ یہ محض چند امتحانات کے پرچے لیک ہونے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہ ان کروڑوں غریب اور متوسط طبقے کے والدین کی امیدوں کا قتل ہے جو اپنا پیٹ کاٹ کر بچوں کو کوچنگ سینٹرز کی بھاری فیسیں ادا کرتے ہیں۔ جب ریاست اپنے نوجوانوں کی محنت کا تحفظ نہ کر سکے اور نظام کی کالی بھیڑیں میرٹ کو بازار میں نیلام کرنے لگیں، تو وہاں ایسٹرونومیکل سوسائٹی، کھگول منڈل اور راجکوٹ کے بگ بینگ کلب جیسی تنظیموں کی تعریف کی جو ملک بھر میں سائنسی رجحان کو فروغ دے رہی ہیں۔ نوجوانوں کا ٹیلی اسکوپ بنانا اور اسٹارمیپ کا استعمال سیکھنا بلاشبہ ایک روشن مستقبل کی نوید ہے، لیکن اس سائنسی جستجو کی بنیاد اسی تعلیمی نظام پر رکھی جانی ہے جو اس وقت پیپر لیک مافیا کے ہاتھوں یرغمال بنا ہوا ہے۔ کیا وہ طالب علم جو دن رات ایک کر کے میڈیکل یا انجینئرنگ کے داخلہ امتحانات کی تیاری کرتا ہے اور پھر اسے معلوم ہوتا ہے کہ امتحان سے ایک رات قبل ہی پرچہ چند روپوں کے عوض بک چکا ہے، وہ کسی سائنسی کلب کا حصہ بن کر تحقیق پر توجہ مرکوز کر سکے گا؟ ملک کا وہ نوجوان جو امتحانی مراکز کے باہر انصاف کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو، اس سے یہ

دکن کی شعری روایت کے امین خان شمیم کی نئی کتاب ”خیال پرند“ منظر عام پر

چیئرمین سید حسین اختر کی خان شمیم سے خصوصی ملاقات، اردو ادب کے فروغ میں ان کی خدمات کو خراج تحسین

اورنگ آباد: یکم؍جون (نامہ نگار): دکن میں نظم کی تابندہ روایت کو پوری آب وتاب، فکری وقار اور فنی عظمت کے ساتھ آگے بڑھانے والے ممتاز شاعر، ادیب اور منفرد لب و لہجے کے خالق خان شمیم کی تازہ شعری تصنیف ”خیال پرند“ شائع ہو کر منظرِ عام پر آگئی ہے۔ اس شعری مجموعے میں شامل نظمیں اپنے منفرد اسلوب، تازہ فکر، اچھوتے موضوعات اور گہرے انسانی مشاہدات کے باعث اردو ادب کے سنجیدہ قارئین کے لیے ایک گراں قدر تحفہ ثابت ہوں گی۔ گزشتہ دنوں خان شمیم کی رہائش گاہ پر ایک خصوصی ادبی ملاقات کا انعقاد عمل میں آیا، جہاں مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی کے چیئرمین سید حسین اختر نے ان سے ملاقات کر کے ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت، تندرستی اور درازیٔ عمر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر معروف شاعر یوسف دیوان، شاعر و مترجم ڈاکٹر ذاکر خان، افسانہ نگار عظمت اقبال، ڈرامہ آرٹسٹ خالد قریشی، پورٹریٹ آرٹسٹ علی عمران اور ابرار احمد بھی موجود تھے۔ ادبی ماحول میں ہونے والی اس نشست کے دوران خان شمیم نے اپنی تازہ کتاب ”خیال پرند“ سید حسین اختر کو پیش کی۔ اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے سید حسین اختر نے کہا کہ خان شمیم کا شمار ان ادیبوں اور شاعروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی تخلیقی بصیرت اور فکری دیانت داری سے اردو ادب کو نئی جہتیں عطا کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”خان شمیم جیسے اہلِ قلم اردو ادب کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ایسے بزرگ شعرا اور ادبا کو ان کی زندگی ہی میں وہ عزت، احترام اور مقام ملنا چاہیے جس کے وہ حقیقی طور پر مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی نسل کے لکھنے والوں کو خان شمیم جیسے تجربہ کار اور صاحبِ فکر ادیبوں سے مسلسل سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ادبی روایات اسی وقت زندہ رہتی ہیں جب ایک نسل اپنے علمی و ادبی سرمایہ کو اگلی نسل تک پوری دیانت داری کے ساتھ منتقل کرے۔ اگر نوجوان قلم کار اپنے بزرگوں کے تجربات اور مشاہدات سے استفادہ کریں گے تو اردو ادب نہ صرف اپنی روایت کو برقرار رکھ سکے گا بلکہ مزید ترقی اور وسعت بھی حاصل کرے گا۔ ادبی حلقوں نے خان شمیم کی تازہ تصنیف ”خیال پرند“ کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ یہ کتاب اردو نظم کے قارئین میں مقبول ہوگی اور دکن کی شعری روایت کو مزید استحکام بخشے گی۔

مردم شماری اور انتخابی ڈیوٹی کے دوران جان گنوانے والے اساتذہ کے لیے 50 لاکھ معاوضے کا مطالبہ

بھیونڈی: یکم؍جون (شارف انصاری):- مردم شماری، انتخابات اور ووٹر رجسٹریشن جیسے غیر تدریسی کاموں کے دوران اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین پر بڑھتے ذہنی دباؤ اور اضافی کام کے بوجھ کو لے کر مہاراشٹر ریاست شکشک کرانتی سنگٹھن نے ریاستی حکومت کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ تنظیم نے تھانے ضلع کلکٹر کے توسط سے چیف سینس آفیسر اور چیف الیکشن آفیسر کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے ڈیوٹی کے دوران جان گنوانے والے ملازمین کے اہل خانہ کو مالی امداد اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم نے اپنے میمورنڈم میں کہا ہے کہ بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر)، مردم شماری اور انتخابی فرائض کی وجہ سے اساتذہ پر مسلسل اضافی ذمہ داریاں ڈالی جا رہی ہیں، جس کے باعث ذہنی تناؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تنظیم کے مطابق کئی معاملات میں سینئر افسران کے دباؤ اور حد سے زیادہ کام کی وجہ سے ملازمین کو شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میمورنڈم میں مرحومہ معلمہ دیپالی تامبے سمیت کولہاپور کے جگوان پاٹل، سانگولا کے راجارام ڈھولے اور لاتور کے سندرم وانکر کے معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تنظیم نے ہر مرحوم استاد اور ملازم کے خاندان کو کم از کم 50 لاکھ روپے معاوضہ، ہمدردی کی بنیاد پر ملازمت، جامع بیمہ تحفظ اور اساتذہ کو اضافی غیر تدریسی کاموں سے آزاد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی افسران کی جانب سے ملازمین پر ڈالے جانے والے غیر ضروری ذہنی دباؤ کو روکنے کے لیے مضبوط پالیسی بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر ریاست شکشک کرانتی سنگٹھن نے خبردار کیا ہے کہ اگر مطالبات پر جلد مثبت فیصلہ نہیں لیا گیا تو پورے ریاست میں جمہوری طریقے سے وسیع احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ اس موقع پر تنظیم کے ریاستی صدر سدھیر گھاگاس، ریاستی ایگزیکٹو آفیسر راجیندر گاولی، کونکن منڈل ایگزیکٹو آفیسر گیانیشور گوساوی، ریاستی ایگزیکٹو رکن سندیپ کالیکر، راہل پاٹل اور لاہو کیدار سمیت دیگر عہدیداران موجود تھے۔

مشہور گلوکارہ سمن کلیان پور کا انتقال

ممبئی: یکم؍جون (ایجنسیز):۔ بالی ووڈ کی مشہور گلوکارہ سمن کلیان پور نے 31 مئی 2026 کو 89 سال کی عمر میں اپنے ممبئی کے رہائشی مکان میں آخری سانس لی۔ اُن کے انتقال کی خبر سے فلمی دنیا، گلوکاری اور موسیقی کی دنیا میں رنج و افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ اُنکی سریلی آواز نے کروڑوں عوام کو ہر دور میں متاثر کیا تھا۔ چنانچہ حکومت ہند نے انھیں 2023 میں ’پدم بھوشن‘ جیسے باوقار ایوارڈ سے نوازا تھا۔ سمن کلیان پور کا جنم غیر منقسم ہندوستان کے (آج کے بنگلہ دیش) کے گاؤں بھوانی پور میں 28 جنوری 1937 کو ہوا تھا۔ 1937 میں بنگلہ دیش نہیں بنا تھا یہ علاقہ مغربی بنگال صوبہ میں شامل تھا۔ اُنھوں نے نہ صرف ہندی بلکہ مراٹھی، گجراتی، بنگالی، اُڑیہ، پنجابی، راجستھانی، کنڑ، بھوجپوری، اُردو میں بھی سینکڑوں گیت گائے جو عوام میں کافی پسند کئے جاتے تھے۔ آج بھی لوگ اُن کی آواز کے شیدائی ہیں۔ اُن کی آواز لتا منگیشکر سے کافی ملتی جلتی تھی اس لئے اُن کے گانوں کو لوگ لتا کے گانے ہی سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ ریکارڈ بنانے والی کمپنیاں ریکارڈ پر سمن کے بجائے لتا کا نام لکھ دیا کرتے تھے۔

جلگاؤں ضلع منیار برادری کی جانب سے آصف ہارون سر کو تہنیت

جلگاؤں: یکم؍جون (راست):۔ جلگاؤں ضلع منیار برادری کی جانب سے مصنف اور کیمسٹری کے استاد آصف ہارون سر کے اعزاز میں ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب چناول گاؤں تعلقہ (راویر) میں منعقد کی گئی تھی۔ تقریب کی صدارت منیار برادری کے صوبائی صدر فاروق شیخ عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر نائب صدر سید چاند صاحب، سیکریٹری عزیز سر، طاہر ابراہیم شیخ، اسلم سر (سالکی)، رفیق سر (چالیس گاؤں)، عبدالحفیظ صاحب، کلیم ممبر (فیض پور)، حکیم چوہدری (مکتائی نگر) اور صابر ممبر (بھساول) سمیت برادری کے متعدد ذمہ داران اور معزز شخصیات موجود تھیں۔ مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آصف ہارون سر کی تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے سلسلہ وار معیاری کتب تصنیف کر کے علمی میدان میں منفرد کام انجام دیا ہے۔ ان کی نئی کتاب ”پریکٹیکل کیمسٹری برائے بارہویں جماعت“ طلبہ کے لیے نہایت مفید اور رہنما ثابت ہوگی۔ منیار برادری کی جانب سے آصف ہارون سر کی شال پوشی، گل پیشی اور اعزاز کے ذریعے استقبال کیا گیا۔ آصف ہارون سر نے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے باعثِ حوصلہ افزائی ہے اور وہ مستقبل میں بھی طلبہ کی بہتر تعلیمی رہنمائی کے لیے اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔

شائنا این سی شیوسینا کی انچارج قومی سکریٹری مقرر

تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی مہم کے تحت اہم ذمہ داری سونپی گئی

ممبئی: یکم؍جون (آفتاب شیخ):۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا گزشتہ کچھ عرصے سے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ اسی سلسلے میں پارٹی نے سینئر خاتون رہنما شائنا این سی کو انچارج قومی سکریٹری مقرر کیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یہ تقرری یکم مئی 2026 سے ایک سال کی مدت کے لیے مؤثر ہوگی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور رکن پارلیمان ڈاکٹر شریکانت شندے گزشتہ چند ماہ سے تنظیمی سطح پر سرگرم ہیں اور ریاست بھر میں ”شیو سمواد“ مہم کے ذریعے کارکنان سے رابطے بڑھانے اور نئے چہروں کو ذمہ داریاں سونپنے کا عمل جاری ہے۔ اسی حکمت عملی کے تحت شائنا این سی کو یہ اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔ شائنا این سی نے 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی کو چھوڑ کر شیوسینا میں شمولیت اختیار کی تھی۔ پارٹی نے انہیں اسمبلی انتخابات میں امیدوار بھی بنایا تھا، تاہم وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکیں۔ بعد ازاں اگست 2025 میں انہیں شیوسینا کی قومی ترجمان مقرر کیا گیا تھا، جس کے بعد وہ پارٹی کی سرگرمیوں میں نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ بھی چرچا تھا کہ شائنا این سی راجیہ سبھا کی اس نشست کے لیے امیدوار بننے کی خواہش مند تھیں جو اپریل میں شیوسینا کے حصے میں آئی تھی، تاہم پارٹی قیادت نے اس نشست کے لیے جیوتی واگھمارے کو نامزد کیا۔ اس کے بعد مختلف سیاسی حلقوں میں ان کے ممکنہ عدم اطمینان کی قیاس آرائیاں بھی سامنے آئیں، تاہم پارٹی کی جانب سے انہیں انچارج قومی سکریٹری جیسی اہم تنظیمی ذمہ داری سونپے جانے کو قیادت کے اعتماد کا اظہار قرار دیا جا رہا ہے۔ پارٹی اعلامیے کے مطابق شائنا این سی قومی سطح پر تنظیمی امور، کارکنان سے رابطہ کاری اور مختلف پروگراموں کی نگرانی کی ذمہ دار ہوں گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ان کی تقرری کو شیوسینا کی جاری تنظیمی توسیع اور مضبوطی کی حکمت عملی کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔

تھانے قانون ساز کونسل انتخاب: مہایوتی کے رویندر پھاٹک اور مہاوکاس اگھاڑی کے ابھیجیت پوار نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا

دونوں اتحادوں نے طاقت کا مظاہرہ کیا، سینئر قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد شریک

تھانے: یکم؍جون (آفتاب شیخ):۔ مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے مقامی خود اختیاری اداروں کے حلقۂ انتخاب تھانے کے لیے سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے۔ مہایوتی کے امیدوار رویندر پھاٹک اور مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار ابھیجیت پوار نے پیر کے روز ضلع کلکٹر دفتر، تھانے میں اپنے کاغذاتِ نامزدگی داخل کیے۔ اس موقع پر دونوں اتحادوں کی جانب سے بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا گیا اور سینئر سیاسی قائدین، منتخب عوامی نمائندوں اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود رہی۔ مہایوتی کے امیدوار رویندر پھاٹک نے کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے سے قبل شیمبھی ناکہ واقع آنند آشرم کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شیوسینا کے بانی آنجہانی بالاصاحب ٹھاکرے اور دھرمویر آنند دیگھے کی تصاویر پر گلپوشی کر کے خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر کپل پاٹل، رکن قانون ساز کونسل مادھوی نائیک، این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے سینئر رہنما پرمود ہندوراؤ، رکن اسمبلی کمار ایلانی، رکن پارلیمان ڈاکٹر شریکانت شندے اور نریش مہسکے سمیت شیوسینا، بی جے پی، این سی پی اور آر پی آئی کے متعدد عہدیداران و کارکنان موجود تھے۔ کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ تھانے-پالگھر سمیت ریاست بھر میں مہایوتی کو واضح اکثریت حاصل ہے اور اس بنیاد پر انہیں یقین ہے کہ مہایوتی کے امیدوار نمایاں فرق سے کامیابی حاصل کریں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کی تمام 17 نشستوں پر مہایوتی کے امیدوار کامیاب ہوں گے۔ مہایوتی میں بعض مقامات پر سامنے آنے والی بغاوت کے سوال پر شندے نے کہا کہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 4 جون ہے اور اتحاد کے قائدین باہمی مشاورت سے مناسب فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ باغی امیدوار اپنے کاغذات واپس لے لیں گے۔ شیوسینا کے دو دھڑوں کے ممکنہ اتحاد سے متعلق قائد حزب اختلاف امبادااس دانوے کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایکناتھ شندے نے کہا کہ ان کی جماعت بالاصاحب ٹھاکرے اور دھرمویر آنند دیگھے کے نظریات پر کاربند ہے اور عوام کی حمایت مسلسل حاصل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے انتخابات میں بھی شیوسینا اور مہایوتی کی کامیابی کا سلسلہ برقرار رہے گا۔ دوسری جانب مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار ابھیجیت پوار نے بھی ضلع کلکٹر دفتر میں اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کے سینئر رہنما اور رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ، بھیونڈی کے رکن پارلیمان سریش (بالیاماما) مہاترے، این سی پی کے تھانے شہر صدر منوج پردھان، بھیونڈی کے ڈپٹی میئر طارق مومن، شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے ضلع پرمکھ کیدار دیگھے سمیت مہاوکاس اگھاڑی کے متعدد اہم رہنما موجود تھے۔ نامزدگی کے موقع پر مہاوکاس اگھاڑی کی تمام اتحادی جماعتوں کے ضلع صدور، سابق و موجودہ کارپوریٹرز، عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور اپنے امیدوار کی حمایت کا اظہار کیا۔ عیاں ہو کہ ابھیجیت پوار تھانے میونسپل کارپوریشن میں کارپوریٹر ہے اور ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ کے معتمد خاص ہے۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں لوک ماتا اہلیہ دیوی ہولکر جینتی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

بھیونڈی: یکم؍جون (شارف انصاری):- بھیونڈی-نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں ہفتہ کے روز لوک ماتا اہلیہ دیوی ہولکر کی جینتی نہایت عقیدت، احترام اور باوقار ماحول میں منائی گئی۔ اس موقع پر میونسپل انتظامیہ کی جانب سے ان کی سماجی، تاریخی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے دی گئی خدمات کو یاد کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ عمومی انتظامیہ کی جانب سے 29 دسمبر 2025 کو جاری کردہ سرکلر کے مطابق منعقدہ اس پروگرام میں میونسپل ہیڈکوارٹر کی گراؤنڈ فلور پر نصب لوک ماتا اہلیہ دیوی ہولکر کے مجسمے پر پھولوں کی چادر چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ڈویژن کمیٹی نمبر 2 کے اسسٹنٹ کمشنر ونود منورے نے گلپوشی کر کے پروگرام کا آغاز کیا۔ پروگرام میں موجود افسران اور ملازمین نے لوک ماتا اہلیہ دیوی ہولکر کے اعلیٰ نظریات، مثالی طرزِ حکمرانی اور سماجی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں سلام پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ طب وصحت کے آفس سپرنٹنڈنٹ نتیش چودھری سمیت میونسپل کارپوریشن کے مختلف شعبوں کے افسران اور ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔ محکمہ تعلقات عامہ کے افسر شری کانت پردیشی نے کہا کہ لوک ماتا اہلیہ دیوی ہولکر کی زندگی سماجی خدمت، منصفانہ انتظامیہ اور عوامی فلاح کے اصولوں کی بہترین مثال ہے۔ ان کے خیالات اور خدمات آج بھی سماج کو مثبت سمت فراہم کرنے اور بہتر طرزِ حکمرانی کی تحریک دینے کا کام کر رہے ہیں۔ پروگرام کا اختتام تمام موجود افسران اور ملازمین کی جانب سے اجتماعی خراجِ عقیدت اور لوک ماتا کے تئیں اظہارِ تشکر کے ساتھ ہوا۔

وزیر اعظم مودی نے میانمار میں امن اور مذاکرات کی حمایت کے لیے ہندوستان کی تیاری کا اعادہ کیا

نئی دہلی: 1 جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور میانمار نے پیر کو دو طرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے اور تجارت، سرمایہ کاری، کنیکٹیویٹی، ترقیاتی شراکت داری، صلاحیت کی تعمیر، سیکورٹی اور سرحدی انتظام کے شعبوں میں مزید تعاون کرنے کا فیصلہ کیا۔ نئی دہلی کے حیدرآباد ہاؤس میں ہونے والی وسیع بات چیت میں، وزیر اعظم نریندر مودی اور میانمار کے صدر یومن آنگ ہلینگ نے اتفاق کیا۔ میٹنگ کے دوران، پی ایم مودی نے میانمار میں امن اور بات چیت کی حمایت کرنے کے لئے ہندوستان کی تیاری کو دہرایا، بشمول وفاقی حکومت اور اقتصادی ترقی کے تجربات کا اشتراک کرنا۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر نے میانمار کے صدر آنگ ہلاینگ کے ساتھ ہندوستان اور میانمار کے دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے بارے میں وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ دیرپا تاریخی اور عوام سے عوام کے تعلقات میں لنگر انداز، دونوں فریقوں نے امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے ہندوستان میانمار کی شراکت داری کو آگے بڑھانے اور تجارت، سیکورٹی اور سرحدی شراکت داری کی ترقی، وزارت کی صلاحیتوں کی تعمیر، سرحدی صلاحیتوں کی تعمیر کے شعبوں میں مزید تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ ہندوستان میانمار کا قابل اعتماد ہمسایہ ہے، ایک قابل اعتماد پارٹنر ہے اور، بحران کے وقت ہندوستان کی ہمسایہ فرسٹ، ایکٹ ایسٹ اور مہاساگر کی پالیسیوں کے مطابق ثابت قدم ہے۔ وزیر اعظم نے میانمار میں امن اور بات چیت کی حمایت کرنے کے لئے ہندوستان کی تیاری کی تصدیق کی۔ صدر یومن آنگ ہلینگ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ ہندوستان کا پہلا دورہ ہے۔ وہ کاروباری بات چیت اور سائٹ وزٹ کے لیے ممبئی کا بھی سفر کرنے والے ہیں۔ اپنے دورے کے لیے ان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہے جس میں کابینہ کے کئی وزرا، اعلیٰ حکام اور کاروباری رہنما شامل ہیں۔

بھارت اور میانمار اہم معدنیات، نایاب زمین پر تعاون کو آگے بڑھائیں: وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ یکم جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور میانمار نے پیر کو اہم معدنیات اور نایاب زمین سے متعلق معاملات پر قریبی مشغولیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا، دونوں ممالک کا مقصد ان اسٹریٹجک شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو آگے بڑھانا ہے۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے میانمار کے صدر یومن آنگ ہلینگ کے دورہ ہندوستان کے بارے میں خصوصی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور میانمار کے صدر کی ملاقات کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان اہم معدنیات اور نایاب زمین سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر اتفاق ہوا کہ دونوں حکومتیں ان مسائل پر رابطے میں رہیں گی اور ان شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھائیں گی۔ دفاعی تعاون پر، خارجہ سکریٹری نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ میانمار کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری نے بڑی حد تک تربیت، صلاحیت سازی اور اداروں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ میانمار کے فوجیوں کی تربیت اقوام متحدہ کی امن فوج کے لیے وقف ہے۔ مصری نے کہا،” اس پر اب کئی سالوں سے توجہ دی جا رہی ہے، اور زیادہ تر میانمار کے ساتھ دفاعی تعاون تربیت، صلاحیت سازی، اور اداروں کی تعمیر پر مرکوز ہے۔ تربیت کا ایک بہت اہم حصہ اقوام متحدہ کے امن مشن کے تناظر میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان سرحد کی اہمیت اور سلامتی سے متعلق مسائل پر زور دیتا ہے کیونکہ وہ ملک کے ساتھ طویل سرحد کا اشتراک کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ” ہم 1643 کلومیٹر طویل سرحد کا اشتراک کرتے ہیں، اور اس سرحد کے تناظر میں اہم سرحدی اور سیکورٹی سے متعلق مفادات ہیں۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر اومین آنگ ہلاینگ کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی، جس کا مقصد قومی دارالحکومت کے حیدرآباد ہاؤس میں ہندوستان۔ میانمار تعلقات کو مزید گہرا کرنا تھا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کیلئے ’مہا‘ واٹر مشن لانچ کیا

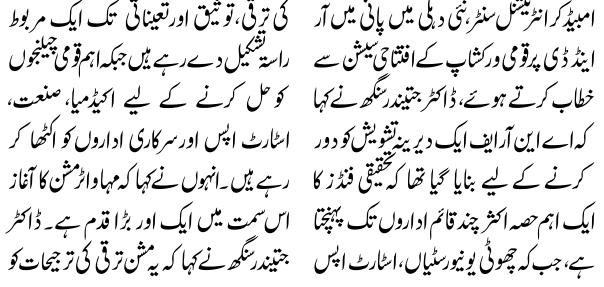

نئی دہلی۔ یکم جون۔ ایم این این۔ پانی کے شعبے میں اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کرنے کے لیے 200 کروڑ روپے کے ”انوسندھن نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن - وزارت کی جل شکتی مہا واٹر مشن کا آغاز کرتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ انو سندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (ANRF) ملک بھر میں اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز، یونیورسٹیوں اور اختراع کاروں کے لیے مواقع کو بڑھا کر حقیقی فنڈنگ کو جمہوری بنا رہا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ قومی مشن، سائنسی وسائل اور اختراعی معاونت اب محدود تعداد میں اداروں تک محدود نہیں ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سنٹر، نئی دہلی میں پانی میں آر اینڈ ڈی پر قومی ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اے این آر ایف ایک دیرینہ تشویش کو دور کرنے کے لیے بنایا گیا تھا کہ تحقیقی فنڈز کا ایک اہم حصہ اکثر چند قائم اداروں تک پہنچتا ہے، جب کہ چھوٹی یونیورسٹیاں، اسٹارٹ اپس اور ابھرتے ہوئے اختراعات مین اسٹریم سسٹم کی جدت سے باہر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن وسائل، شراکت داری اور مشن پر مبنی تحقیقی مواقع تک رسائی کو وسیع کر رہی ہے، ملک بھر کے اداروں اور اختراع کاروں کو قومی ترجیحات میں حصہ ڈالنے کے قابل بنا رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ اے این آر ایف مشن پر مبنی جدت طرازی کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے اور اس نے پہلے ہی الیکٹرک وہیکلز، ڈرونز، میڈیکل ٹیکنالوجیز، 6G کمیونیکیشنز اور پانی سمیت اسٹریٹجک شعبوں میں مشن فارائیڈ واسمنٹ ان ہائی۔ امپیکٹ ایریاز (MAHA) کا آغاز کیا ہے۔ یہ مشن بنیادی تحقیق سے لے کر ٹیکنالوجی کی ترقی، توثیق اور تعیناتی تک ایک مربوط راستہ تشکیل دے رہے ہیں جبکہ اہم قومی چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے اکیڈمیا، صنعت، اسٹارٹ اپس اور سرکاری اداروں کو اکٹھا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہا واٹر مشن کا آغاز اس سمت میں ایک اور بڑا قدم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ مشن ترقی کی ترجیحات کو حل کرنے کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے فائدہ اٹھانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے پہلی بار پانی سے متعلق کاموں کو ایک متحد فریم ورک کے تحت وزارت جل شکتی کی تشکیل کے ذریعے لایا ہے، جس سے پانی کی حفاظت کو قومی ترجیح میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم اے ایچ اے واٹر مشن اس وژن کو آگے بڑھانے کے لیے ایک باہمی تعاون کے ساتھ پلیٹ فارم تیار کرنا چاہتا ہے جو سائنسی اداروں، صنعت، اسٹارٹ اپس اور نچلی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کو جوڑتا ہے تاکہ پانی کے شعبے کے لیے قابل توسیع اور پائیدار حل تیار کیا جا سکے۔ ہندوستان کے پھیلتے ہوئے اختراعی ماحولیاتی نظام پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ملک نے ایک دہائی قبل تقریباً 350-400 اسٹارٹ اپس سے آج دو لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس تک ترقی کی ہے، جس سے تقریباً 20-24 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اسٹارٹ اپ موومنٹ اختراع کی قیادت میں ترقی کے سب سے مضبوط محرکوں میں سے ایک بن گئی ہے اور ایم اے ایچ اے مشن جیسے پروگراموں کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کاروباری صلاحیتوں کو قومی چیلنجوں کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ روزگار، تحقیق اور ٹکنالوجی کی ترقی کے نئے مواقع پیدا کریں۔

☆☆☆☆☆

بھارت امریکہ تجارتی مذاکرات اختتام کے قریب ہے: پیوش گوئل

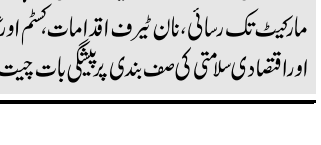

نئی دہلی۔ یکم جون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ دو طرفہ تجارتی معاہدے کی پہلی قسط جلد از جلد مکمل کی جائے گی اور امریکی ٹیم کے ارکان تین روزہ میٹنگ کے لیے قومی دارالحکومت پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ جہاں تک امریکی ٹیم کا تعلق ہے، کچھ لوگ آئے ہیں، کچھ آج رات آئیں گے۔ گوئل نے ہندوستان-اومان سی ای پی اے کے اعلان کے دوران ہندوستان میں امریکی سفیر کے تبصرے کو بھی یاد کیا کہ عبوری تجارتی معاہدے کی 99 فیصد تفصیلات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ گوئل نے کہا،” جہاں تک امریکی ٹیم کا تعلق ہے، کچھ اراکین پہلے ہی پہنچ چکے ہیں، جبکہ دیگر آج رات پہنچ رہے ہیں۔ ہماری ملاقاتیں 3,2 اور 4 جون کو ہونے والی ہیں۔ دونوں ممالک کے رہنماؤں نے پہلے ہی 3 فروری کو فریم ورک معاہدے کا اعلان کر دیا تھا۔ تمام اہم نکات طے پا چکے ہیں۔ ہندوستان میں امریکی سفیر، سرجیو گور نے حال ہی میں کہا ہے کہ 99٪ تفصیلات کو حتمی شکل دی گئی ہے... چھوٹے کوما اور فل سٹاپ پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔ حتمی شکل دینے کے دوران جو تبدیلیاں آئیں، امریکہ میں جو قانونی تبدیلیاں آئیں، حتمی معاہدے میں اس کی عکاسی کیسے کی جائے، اس کے مطابق تبدیلی کیسے لائی جائے، یہ فیصلہ کرنے کے بعد... مجھے مکمل یقین ہے کہ ہم پہلے تجارتی معاہدے کے طور پر امریکہ کے ساتھ معاہدہ کریں گے۔ جلد از جلد ہم اس پر دستخط کریں گے اور پھر آگے بڑھتے ہوئے مزید جامع دوطرفہ تجارتی معاہدے کی تشکیل کے لیے مزید بات چیت شروع کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی مذاکرات کار حریفوں کے درمیان ترجیحی رسائی پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی تجارتی ٹیم کے ساتھ بات چیت کے دوران امریکی سیکشن 301 کی تحقیقات سے ٹیرف میں ریلیف ایجنڈے میں سرفہرست ہوگا۔ امریکی وفد کی قیادت چیف مذاکرات کار برینڈن لنچ کر رہے ہیں اور وہ ہندوستان کی ٹیم کے ساتھ بات چیت کرے گا جس کی سربراہی ایڈیشنل سکریٹری درپن جین کر رہے ہیں۔ وزارت تجارت کے مطابق، مذاکرات میں ایک عبوری معاہدے کی تفصیلات کو حتمی شکل دی جائے گی اور مارکیٹ تک رسائی، نان ٹیرف اقدامات، کسٹم اور تجارتی سہولت، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور اقتصادی سلامتی کی صف بندی پر پیشگی بات چیت ہوگی۔

مُدکھیڑ پولیس کی بڑی کاروائی، غیر قانونی ریت کی نقل وحمل میں ملوث

ٹپر ضبط، 10 لاکھ 10 ہزار روپے کا مال برآمد

ناندیڑ، یکم جون: ناندیڑ ضلع میں جاری آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت مدکھیڑ پولیس نے غیر قانونی ریت کی کانکنی اور نقل وحمل کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹپر گاڑی سمیت 10 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا۔ اس معاملے میں ایک ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شری اویناش کمار کی ہدایات پر ضلع بھر میں غیر قانونی معدنیات (ریت) کی چوری اور نقل وحمل کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں پولیس انسپکٹر دھیراج دتاتریہ چوہان کی قیادت میں مدکھیڑ پولیس کی ٹیم گشت پر تھی کہ انہیں خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ گوداوری ندی کے کنارے واقع ٹجڑا گاؤں کے علاقے سے ایک ٹپر میں غیر قانونی طور پر ریت بھر کر منتقل کی جارہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ٹجڑا چوک کے قریب ناکہ بندی کرکے چھاپہ مار کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران ٹپر نمبر AAMH-22 4477 کو روکا گیا۔ گاڑی کے ڈرائیور سے ریت کی نقل وحمل سے متعلق رائلٹی یا قانونی اجازت نامہ طلب کیا گیا، تاہم وہ کوئی دستاویز پیش نہ کر سکا۔ پولیس نے ٹپر میں موجود تقریباً 2 براس ریت، جس کی مالیت 10 ہزار روپے بتائی گئی، اور 10 لاکھ روپے مالیت کی ٹپر گاڑی ضبط کرلی۔ ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت 10 لاکھ 10 ہزار روپے ہے۔ اس معاملے میں پنڈلیک گجانن واہندے (19 سال)، ساکن ہنگیر گا، تعلقہ عمری، ضلع ناندیڑ کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303(2) اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ 1966 کی دفعات 47 اور 48 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقدمے کی مزید تفتیش ہیڈ کانسٹیبل پرکاش سنگھوار کررہے ہیں۔ کامیاب کارروائی انجام دینے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کی کارکردگی کو پولیس سپرنٹنڈنٹ شری اویناش کمار نے سراہا ہے۔

انتخابی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں: ایڈیشنل کلکٹر

قانون ساز کونسل انتخابات کے سلسلے میں نوڈل افسران کا اجلاس منعقد

ناندیڑ، یکم جون: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے ناندیڑ مقامی خود اختیاری ادارہ حلقہ کی دوسالہ انتخابی عمل کو شفاف، منصفانہ اور پُرامن طریقے سے مکمل کرنے کے لیے تمام نوڈل افسران اور معاون افسران اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی اور دیانت داری کے ساتھ انجام دیں، یہ ہدایت ایڈیشنل کلکٹر رتن دیپ گائیکواڑ نے دی۔ ضلع کلکٹر آفس کے اجلاس ہال میں آج مختلف محکموں کے سربراہان کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کلکٹر (جنرل) اجئے شندے، ڈپٹی کلکٹر (الیکشن) راج کمار مانے ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر، ڈپٹی کلکٹر (روزگار ہی یوجنا) ہمنت کولیکر، سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، ضلع پریشد کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالودے سمیت مختلف محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ اس موقع پر ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر اور اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر کرن امبیکر نے نوڈل اور معاون افسران کو ہدایت دی کہ وہ انتخابات سے متعلق تمام ذمہ داریوں اور فرائض کو مؤثر انداز میں انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی ضابطۂ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے فلائنگ اسکواڈ ٹیمیں (FST) ویڈیو کیمروں کے ساتھ تشکیل دی جائیں۔ تمام محکمہ جات اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضلع میں ضابطۂ اخلاق کی کوئی خلاف ورزی نہ ہو۔ اجلاس میں پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے انتظامات سمیت مختلف انتخابی امور اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: ڈاکٹر منوج سمیت 3 ملزمان

15 جون تک عدالتی حراست میں بھیجے گئے

نئی دہلی: نیٹ-یو جی 2026 پیپر لیک معاملے میں تحقیقات کا دائرہ مسلسل وسیع ہوتا جارہا ہے۔ اسی درمیان دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے معاملے کے 3 ملزمان ڈاکٹر منوج شرورے، تجسس ہرشد کمار شاہ اور منیش سنجے حولدار کو 15 جون تک عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ سی بی آئی کے مطالبے پر عدالت نے یہ حکم دیا۔ تینوں ملزمان کی کسٹڈی کی مدت ختم ہونے کے بعد انہیں آج عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے عدالت سے تینوں ملزمان کو عدالتی حراست میں بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ ایجنسی کی دلیل سننے کے بعد راؤز ایونیو کورٹ نے تینوں کو 15 جون تک عدالتی حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ نیٹ-یو جی 2026 پیپر لیک معاملے کی تحقیقات فی الحال جاری ہے اور ایجنسیاں پورے نیٹورک کی جانچ میں مصروف ہیں۔ دوسری جانب نیٹ امتحان سے منسلک تنازعات پر سپریم کورٹ بھی مسلسل نظر بنائے ہوئے ہے۔ اسی سلسلے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ کی جانب سے ایک عرضی داخل کی گئی تھی، جس میں 21 جون کو ہونے والے نیٹ-یو جی امتحان کو کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ (سی بی ٹی) موڈ میں کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت پیر کو جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اروند کمار کی بنچ نے کی۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل نے کہا کہ وہ صرف اس مطالبہ پر زور دے رہے ہیں جس میں دوبارہ امتحان کو سی بی ٹی موڈ میں کرانے کی بات کی گئی ہے۔ حالانکہ عدالت نے اشارہ دیا کہ اس معاملے پر کوئی فوری حکم نہیں دیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ پیپر لیک سے متعلق زیر التوا عرضیوں کے ساتھ ہی اس معاملے پر بھی جولائی میں سماعت کی جائے گی۔ جسٹس پی ایس نرسمہا نے کہا کہ عدالت پہلے بھی اسی طرح کی عرضیوں کو خارج کرچکی ہے۔ جب عرضی گزار کے وکیل نے دوبارہ سی بی ٹی سے متعلق مطالبے پر زور دیا تو بنچ نے کہا کہ وہ چھٹیوں کے بعد اس معاملے کو دیکھے گی۔ عدالت کے اس موقف کے بعد فی الحال 21 جون کو ہونے والے نیٹ-یو جی امتحان کو کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ کے طور پر کرانے کے مطالبے کو فوری راحت نہیں مل سکی ہے۔ اب اس معاملے پر حتمی فیصلے کے لیے جولائی میں ہونے والی سماعت پر نظر رہے گی۔

ناندیڑ قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) کے دوسالہ

انتخابی عمل کے لیے 8 امیدواروں کے 17 نامزدگیاں داخل

مہایوتی سے بی جے پی امیدوار امر راجور کر کا پرچہ نامزدگی داخل

ناندیڑ، 1 جون: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے 16 مقامی خود اختیاری ادارہ حلقہ جات کی دو سالہ انتخابی عمل کے تحت ناندیڑ مقامی خود اختیاری ادارہ حلقہ کے لیے نامزدگی فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ آج ختم ہوگئی۔ 27 مئی سے یکم جون کے دوران مجموعی طور پر 8 امیدواروں نے 17 نامزدگی فارم داخل کیے ہیں۔

داخل شدہ نامزدگی فارموں کی تفصیل:

- کرشنا ناگیش پاٹل (آزاد) 4 فارم
- پروین پرتاپراؤ چھلیکر (نیشنلسٹ کانگریس پارٹی/آزاد) 2 فارم
- امرناتھ اننت راؤ راجورکر (بی جے پی) 4 فارم
- جیوسیا جے رام جی کھراٹے (آزاد) 3 فارم
- پوارما دھوراؤ نورتی راؤ (آزاد) 1 فارم
- رام داس شیو راج پاٹل (انڈین نیشنل کانگریس) 1 فارم
- پنکج مانک راؤ گائیکواڑ (آزاد) 1 فارم
- پرشانت وراج انگولے (آزاد) 1 فارم

بی جے پی کے امرناتھ راجورکر اور انڈین نیشنل کانگریس کے رام داس پاٹل نے اپنی جماعتوں کے سرکاری AA-BB فارم بھی جمع کرائے ہیں۔ نامزدگی فارموں کی جانچ پڑتال 2 جون کو کی جائے گی، جبکہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 4 جون 2026 مقرر کی گئی ہے۔ رائے دہی 18 جون 2026 کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 22 جون 2026 کو انجام دی جائے گی۔ اس انتخاب میں ضلع ناندیڑ کے 452 اہل رائے دہندگان اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

گوداوری ندی سے غیر قانونی ریت نکالنے والے ریت مافیا کے خلاف بڑی کارروائی

2 کروڑ 15 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا سامان ضبط، 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ، یکم جون: ناندیڑ ضلع پولیس نے آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت گوداوری ندی کے پٹ سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے اور اس کی نقل وحمل میں ملوث ریت مافیا کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 2 کروڑ 15 لاکھ 65 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا ہے۔ اس معاملے میں 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ شری اویناش کمار کی ہدایت پر ضلع بھر میں غیر قانونی معدنیات (ریت) کی کانکنی اور نقل وحمل کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر سومکانت چنچولکر کی قیادت میں پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 31 مئی کی رات تقریباً 10:10 بجے گنگا بیٹ علاقے میں گوداوری ندی کے پٹ پر چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے دو ہائیوا گاڑیاں، ایک ٹریکٹر اور ٹرالی، دو بڑی لوہے کی کشتیاں، دو فائبر کشتیاں، 52 تیرتے ہوئے پلیٹ فارم (ترافے)، 11 انجن اور 104 براس ریت ضبط کی۔ ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت تقریباً 2 کروڑ 15 لاکھ 65 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران کچھ ریت مافیا موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، تاہم پولیس نے پانچ نامزد اور پانچ نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ نامزد ملزمان میں بالاجی اشوک سانگلے (برامنی)، بلی رام گوردھن چوہان (سمبھوٹی تانڈا)، اشوک مورے (سونکھیڑ) اور اتل پربھاکر گچے (جوالا) شامل ہیں۔ ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 303(2) اور 3(5)، مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ کی دفعات 48(7) اور 48(8) نیز ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کی دفعات 9 اور 15 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران ندی میں استعمال ہونے والے غیر قانونی آلات اور ریت نکالنے کے وسائل کو موقع پر ہی تباہ کر دیا۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ شری اویناش کمار نے متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی ریت کانکنی اور نقل وحمل کے خلاف آئندہ بھی سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بھارت۔ عمان تجارتی معاہدہ نافذ

نئی دہلی۔ یکم جون۔ ایم این این۔ بھارت اور عمان کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (CEPA) یکم جون 2026 سے باضابطہ طور پر نافذ ہوگیا ہے، جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون میں نمایاں اضافے کی توقع ظاہر کی جارہی ہے۔ بھارتی حکام کے مطابق اس معاہدے کے تحت آئندہ تین برسوں میں عمان کو بھارت کی اشیائی برآمدات میں تقریباً 50 فیصد اضافہ متوقع ہے، جس سے موجودہ برآمدات 4 ارب ڈالر سے بڑھ کر 6 ارب ڈالر سے زیادہ ہوسکتی ہیں۔

پدم شری یافتہ شاعر ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال پر ممبئی میں شعراء کرام کی طرف سے تعزیت

اردو ادب، غزل اور مشاعروں کی دنیا سوگوار، اہلِ علم وادب نے اسے ناقابلِ تلافی خسارہ قرار دیا

ممبئی، یکم۔ جون: (ایجنسیز) اردو زبان و ادب کی دنیا آج اس وقت سوگ میں ڈوب گئی جب جدید اردو غزل کے عہد ساز، مقبولِ عام اور منفرد لہجے کے شاعر ڈاکٹر بشیر بدر طویل علالت کے بعد مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں انتقال کر گئے۔ وہ 91 برس کے تھے۔ اہلِ خانہ کی جانب سے ان کی وفات کی تصدیق کے بعد ہندوستان سمیت دنیا بھر کے ادبی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ سوشل میڈیا پر ادیبوں، شاعروں، فنکاروں اور لاکھوں مداحوں نے ان کے لازوال اشعار شیئر کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر بشیر بدر جدید اردو غزل کا وہ روشن نام تھے جنہوں نے محبت، ہجرت، تنہائی، انسانی رشتوں کی نزاکت اور عصری زندگی کے کرب کو نہایت سادہ، دل نشیں اور تہذیبی انداز میں بیان کیا۔ ان کے اشعار خواص کے ادبی حلقوں سے نکل کر عوام کی زبان پر چڑھ گئے اور ان کی شاعری نے اردو غزل کو نئی نسل تک پہنچانے میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر بشیر بدر 15 فروری 1935 کو اجودھیا میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید محمد بشیر تھا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد انہوں نے اردو ادب میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں تدریس و تحقیق کے شعبے سے بھی وابستہ رہے۔ ان کی ادبی تربیت کلاسیکی اردو روایت میں ہوئی لیکن انہوں نے اپنی شاعری میں جدید حسیت، نئے استعارے اور روزمرہ زندگی کے تجربات کو اس خوبصورتی سے سمویا کہ وہ اپنے عہد کے سب سے مقبول شعرا میں شمار ہونے لگے۔ ان کے متعدد شعری مجموعے شائع ہوئے جنہیں قارئین اور ناقدین دونوں نے غیر معمولی پذیرائی بخشی۔ حکومتِ ہند نے ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں پدم شری اعزاز سے بھی نوازا۔ یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ اردو ادب کے متعدد ممتاز شعرا مختلف ادوار میں محکمۂ پولیس اور انتظامی خدمات سے وابستہ رہے ہیں۔ انہی نمایاں ناموں میں ڈاکٹر بشیر بدر بھی شامل تھے۔ وہ سرکاری خدمات سے وابستہ رہے اور پولیس سروس میں ذمہ دار عہدوں پر فائز رہے، مگر سرکاری مصروفیات ان کے تخلیقی سفر کی راہ میں حائل نہ ہوسکیں۔ انہوں نے اپنی حساس طبیعت، گہرے مشاہدے اور انسانی تجربات کو شاعری کا سرمایہ بنایا اور دیکھتے ہی دیکھتے اردو غزل کے مقبول ترین شاعروں میں شمار ہونے لگے۔ ڈاکٹر بشیر بدر کی زندگی کا میابیوں کے ساتھ ساتھ گہرے ذاتی صدمات سے بھی عبارت رہی۔ میرٹھ کے فرقہ وارانہ فسادات میں ان کا گھر ان کی آنکھوں کے سامنے جل کر خاکستر ہوگیا۔ بعد کے برسوں میں انہیں نقل مکانی کے کرب سے بھی گزرنا پڑا۔ ان حادثات نے ان کی شخصیت اور شاعری دونوں پر گہرا اثر ڈالا۔

ان کا مشہور شعر:

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں"

درحقیقت ان کے ذاتی دکھ اور اجتماعی درد کی ایک بھرپور ترجمانی ہے۔ ان۔ ہے انتقال پر ممبئی کے اہل ادب نے خراجِ عقیدت پیش کیا، اس موقع پر عروف شاعر، صحافی اور دانشور ندیم صدیقی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جب ان کی نسل شعر وادب کی دنیا میں داخل ہورہی تھی تو بشیر بدر ایک تازہ ہوا کے جھونکے کی طرح سامنے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "دیکھتے ہی دیکھتے بشیر بدر اُس زمانے کے شعری اُفق پر بدرِ کامل بن گئے۔ علی گڑھ کی تہذیبی روایت، زندگی کے گہرے مشاہدے اور انسان دوستی نے ان کے لہجے کو منفرد شناخت عطا کی۔"

انہوں نے بشیر بدر کے مشہور شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا:

میرے بستر پہ سو رہا ہے کوئی
میری آنکھوں میں جاگتا ہے کوئی"

اور جذباتی انداز میں کہا کہ یہ "کوئی" دراصل بشیر بدر ہیں جو اپنے فن کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ایک اور معروف شاعر عرفان جعفری نے کہا کہ بشیر بدر اپنے عہد کے بے حد اہم شاعر تھے۔ انہوں نے ذاتی زندگی میں شدید صدمات برداشت کیے لیکن اپنی شگفتگی کو شاعری کی روح بنا دیا۔ ان کے مطابق بشیر بدر نے اردو شاعری کو نیا لہجہ، نئی لفظیات اور نئی فکری جہت عطا کی۔

انہوں نے بشیر بدر کے مقبول شعر کا حوالہ دیا:

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے"

اور کہا کہ آج وہ شام آگئی، لیکن بشیر بدر کی شاعری ہمیشہ زندہ رہے گی۔ شاعر عبید اعظم اعظمی نے ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال کو اردو زبان و ادب کا ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ جدید اردو غزل کی ایسی آواز تھے جنہیں ان کے نرم، شائستہ اور دل نشیں لہجے کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے یاد کیا کہ 1982 یا 1983 میں ممبئی کے صابو صدیق کالج کے ایک مشاعرے میں پہلی مرتبہ انہوں نے بشیر بدر کو سنا تھا۔ عبید اعظم اعظمی نے کہا: کہ "وہ تحت میں بھی شعر سناتے تھے اور ترنم میں بھی، اور بعد کے برسوں میں مجھے ان کے ساتھ اسٹیج شیئر کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔" انہوں نے ان کے اشعار پڑھتے ہوئے خراجِ عقیدت پیش کیا:

جس دن سے چلا ہوں مری منزل پہ نظر ہے
آنکھوں نے کبھی میل کا پتھر نہیں دیکھا"

اور

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے"

ممبئی یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے لیکچرر اور شاعر قمر صدیقی نے کہا کہ بشیر بدر جدید اردو شاعری کا ایسا معتبر اور مقبول نام تھے جنہوں نے مشاعروں اور اپنی شاعری کے ذریعے جدید حسیت اور نئے شعری رجحانات کو عوام تک پہنچایا۔ ان کے مطابق ترقی پسند شعرا کے بعد شاید ہی کسی جدید شاعر کو ایسی ہمہ گیر مقبولیت نصیب ہوئی ہو۔ نئی نسل کو اردو شاعری سے جوڑنے میں ان کا کردار ناقابلِ فراموش ہے۔"

زرعی ٹیکنالوجی ڈپلومہ کورس

پربھنی کے دیہی وشہری طلبہ کے لیے سنہری موقع

پربھنی، یکم جون: حکومتِ مہاراشٹر نے 18 مئی 1972 کو پربھنی میں سنت راؤ نائک مراٹھواڑہ زرعی یونیورسٹی قائم کی۔ اس یونیورسٹی کے دائرہ کار میں چھترپتی سمبھاجی نگر، پربھنی، ناندیڑ، دھاراشیو، بیڑ، جالنہ، ہنگولی اور لاتور سمیت آٹھ اضلاع شامل ہیں۔ یونیورسٹی کا مرکزی دفتر پربھنی میں واقع ہے اور اس کے تحت تعلیم، تحقیق اور توسیعی خدمات کے شعبے کام کرتے ہیں۔ کم سطحی زرعی تعلیم کے شعبے کے تحت 5 سرکاری امدادی، ایک سرکاری غیر امدادی اور 51 نجی غیر امدادی زرعی ٹیکنالوجی اسکول فعال ہیں۔ زرعی ٹیکنالوجی اسکول پربھنی کا قیام 1947 میں عمل میں آیا تھا اور یہ یونیورسٹی کے سب سے قدیم اور معیاری اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ بھارت ایک زرعی ملک ہے اور زراعت ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے۔ زرعی پیداوار اور اس سے منسلک کاروبار ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت کسانوں اور زرعی شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہنرمند افرادی قوت تیار کی جارہی ہے۔ زرعی ٹیکنالوجی ڈپلومہ کورس کے ذریعے نوجوانوں کو جدید زرعی انتظام، فصلوں کی پیداوار وحفاظت، مویشی پروری، ڈیری فارمنگ، پھلوں اور سبزیوں کی کاشت، پولٹری، شہد کی مکھیوں کی پرورش، ریشم سازی، زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور دیگر عملی وکاروبار پر مبنی مضامین کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کورس کا بنیادی مقصد کسانوں اور زرعی مزدوروں کے بچوں کو عملی زرعی تعلیم فراہم کرکے ان کا اعتماد بڑھانا ہے تاکہ وہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنی زرعی پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔ زرعی ڈپلومہ یافتہ نوجوان زراعت سے متعلق خود روزگار کے منصوبے شروع کرکے خود کفیل بن سکتے ہیں اور دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتے ہیں۔ زرعی ڈپلومہ ہولڈرز کو زرعی معاون، گرام سیوک، نہری انسپکٹر اور زرعی استاد کے طور پر سرکاری ونجی شعبوں میں ملازمت کے مواقع بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ زرعی سروس سینٹر یا زرعی مشاورتی مراکز قائم کرنے میں بھی یہ کورس معاون ثابت ہوتا ہے۔ زرعی ٹیکنالوجی اسکول پربھنی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ تدریسی عملہ، جدید سہولیات سے آراستہ کلاس رومز اور بہترین تعلیمی ماحول موجود ہے۔ چونکہ یہ ادارہ یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس میں واقع ہے، اس لیے طلبہ کو مختلف تحقیقی مراکز، منصوبوں اور کالجوں سے براہ راست استفادہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

کورس کی مدت اور اہلیت: زرعی ٹیکنالوجی ڈپلومہ دوسالہ کل وقتی کورس ہے جو مراٹھی زبان میں پڑھایا جاتا ہے۔ امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال مقرر ہے، جبکہ پسماندہ طبقات کے طلبہ کو عمر میں 5 سال کی رعایت دی جائے گی۔ سابق فوجیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 45 سال ہے۔ دسویں جماعت (SSC) یا اس کے مساوی امتحان کامیاب طلبہ داخلے کے اہل ہیں۔

ضروری دستاویزات: داخلے کے لیے آن لائن درخواست فارم، عارضی داخلہ کارڈ، دسویں جماعت کی اصل مارک شیٹ، اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ، رہائشی ثبوت، 7/12 اتارا، کسان یا بے زمین زرعی مزدور ہونے کا سرٹیفکیٹ، ذات کا سرٹیفکیٹ، ذات کی توثیق (کاسٹ ویلیڈیٹی)، نان کریمی لیئر سرٹیفکیٹ، پروجیکٹ متاثرہ ہونے کا ثبوت، این ایس ایس، این سی سی، اسکاؤٹ وگائیڈ، کھیل اور ثقافتی سرگرمیوں کے سرٹیفکیٹس درکار ہوں گے۔

درخواست کی آخری تاریخ: زرعی ٹیکنالوجی ڈپلومہ کورس کی معلوماتی کتابچہ اور داخلہ فارم 20 مئی 2026 سے ویب سائٹ http//:wnmkv.agridiplomaadmission.com[(http//:wnmkv.a پر دستیاب ہیں۔ آن لائن درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 10 جون 2026 مقرر کی گئی ہے۔ زرعی ٹیکنالوجی اسکول پربھنی کا داخلہ کوڈ 432234 ہے۔ مزید معلومات کے لیے 9960422866 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

حج 2026۔ جدہ میں بھارتی قونصل خانے کی

وطن واپسی پر عازمین کو نیک خواہشات پیش کی

جدہ۔ یکم جون۔ ایم این این۔ سعودی عرب میں حج 2026 کے اہم مناسک کی تکمیل کے بعد بھارتی قونصل خانے نے عازمینِ حج کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی محفوظ اور آسان واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ جدہ میں بھارت کے قونصل جنرل فہد سوری نے تمام بھارتی حجاج کو "حج مبارک" کہتے ہوئے کہا کہ واپسی کا مرحلہ شروع ہوچکا ہے اور امید ہے کہ تمام زائرین خیریت اور روحانی اطمینان کے ساتھ اپنے وطن واپس پہنچیں گے۔ اس موقع پر بھارتی حکام نے سعودی وزارتِ حج کی جانب سے منعقدہ اختتامی تقریب میں بھی شرکت کی، جو حج 2026 کے کامیاب انعقاد اور مختلف حج مشنز کی خدمات کے اعتراف کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ تقریب کے دوران بھارت کو پہلی مرتبہ "کیٹیگری ایوارڈز" کے تحت بہترین رابطہ کاری اور کمیونیکیشن کے شعبے میں دو اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز بھارتی حج مشن کی جانب سے ایک لاکھ پچھتر ہزار سے زائد بھارتی عازمین کے لیے انتظامات، رہنمائی اور خدمات کے اعتراف میں دیا گیا۔ بھارتی حکام نے سعودی حکومت، مقامی اداروں اور تمام شراکت داروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تعاون سے لاکھوں عازمین کے لیے حج کو زیادہ محفوظ، آرام دہ اور منظم بنایا جاسکا۔ حج 2026 کے دوران متعدد نئی سہولیات بھی متعارف کرائی گئیں، جن میں حج سہولت ایپ، اسمارٹ رسٹ بینڈز، بہتر طبی خدمات، تیز رفتار ٹرانسپورٹ رابطے اور مختصر دورانیے کے خصوصی حج پیکجز شامل تھے۔ رپورٹس کے مطابق رواں سال ایک لاکھ پچھتر ہزار سے زائد بھارتی عازمین نے حج ادا کیا، جبکہ ملک بھر کے مختلف شہروں سے روانگی اور واپسی کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ بھارتی سفارتی حکام کا کہنا ہے کہ عازمین کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح رہی اور سعودی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے اور تعاون کے ذریعے حج آپریشن کو کامیابی سے مکمل کیا گیا۔

ہندوستان۔ بنگلہ دیش سرحدی بات چیت 8 جون کو ہوگی

نئی دہلی رڈھا کہ۔ یکم جون۔ ایم این این۔ توقع ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش اگلے ہفتے دہلی میں اپنی دوسالہ ڈی جی سطح کی سرحدی بات چیت کریں گے، اس سال کے شروع میں ڈھاکہ میں بی این پی حکومت کے چارج سنبھالنے کے بعد اس طرح کی پہلی میٹنگ ہوگی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سرحد پر باڑ لگانے، بی ایس ایف اہلکاروں پر حملے، دراندازی اور سرحد پار جرائم کی جانچ اور غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کے حوالے کرنے سے متعلق معاملات بات چیت کے ایجنڈے کا حصہ ہونے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کا ایک وفد اس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی (میجر جنرل محمد اشرف الزمان صدیقی کی قیادت میں اپنے ہم منصب بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ساتھ بات چیت کے لیے 8 اور 11 جون کے درمیان قومی دارالحکومت میں ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم کی قیادت بی ایس ایف کے ڈی جی پروین کمار کریں گے۔ ہندوستان بنگلہ دیش کے ساتھ 4,096 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد کا اشتراک کرتا ہے، جس میں سے تقریباً 860 کلومیٹر پر باڑ نہیں ہے، جس میں 51.174 کلومیٹر" باڑ لگانے کے قابل نہیں" گیپ بھی شامل ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بی ایس ایف-بی جی بی ڈی جی سطح کی بات چیت 8-11 جون کے درمیان دہلی میں بی ایس ایف بیس پر ہوتی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی